SUN.14.July.2024
VOLUME:19 NO: 179
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

نانديڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزاتوار 14/جولائی 2024
جلد:19 شمار 179
7/محرم الحرام 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

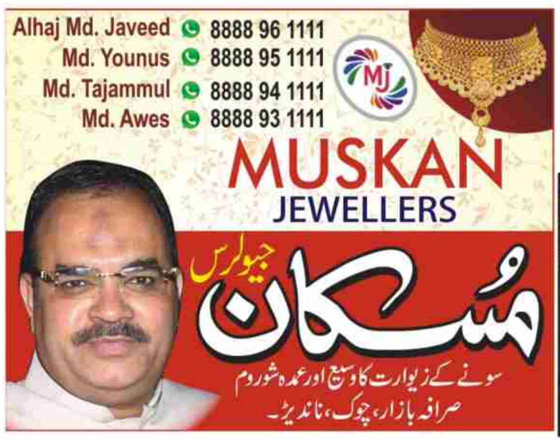

اسمبلی ضمنی انتخابات: انڈیا بلاک نے این ڈی اے کو شکست دی

13 میں سے 10 سیٹوں پر کامیابی ملی ایودھیا کے بعد بدری ناتھ میں بھی بی جے پی کو شکست

نئی دہلی:/13 جولائی (ایجنسیز) گزشتہ 10 جولائی کو 7 ریاستوں کی 13 اسمبلی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخاب ہوئے تھے۔ آج، یعنی 13 جولائی کو سبھی سیٹوں پر ڈالے گئے ووٹ کی گنتی ہوئی اور جو نتائج سامنے آئے ہیں وہ مودی بریگیڈ کے لیے کسی زوردار جھٹکا سے کم نہیں ہے۔ انڈیا بلاک نے این ڈی اے کو پٹخنی دیتے ہوئے 13 اسمبلی سیٹوں میں سے 10 پر کامیابی حاصل کرلی ہے۔ صرف 2 اسمبلی سیٹوں پر این ڈی اے کو کامیابی ملی ہے۔ اگر پارٹی سطح پر نتائج کو دیکھیں تو کانگریس و ترنمول کانگریس کو 4-4، بی جے پی کو 2 اور عاپ و ڈی ایم کے کو 1-1 سیٹ پر کامیابی ملی ہے۔ ایک اسمبلی سیٹ پر آزاد امیدوار نے قبضہ جمایا ہے۔ آیئے، نیچے دیکھتے ہیں کس اسمبلی سیٹ پر کس امیدوار کو کامیابی ملی۔

1. بدری ناتھ (اتراکھنڈ): کانگریس امیدوار لکھپت سنگھ بٹولا نے بدری ناتھ اسمبلی سیٹ پر بی جے پی امیدوار راجندر سنگھ بھنڈاری کو 5224 ووٹوں سے شکست دی۔ لکھپت سنگھ کو 28161 ووٹ ملے تھے، جبکہ راجندر سنگھ کو 22937 ووٹ حاصل ہوئے۔

2. منگلور (اتراکھنڈ): منگلور اسمبلی سیٹ پر بھی کانگریس نے ہی کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔ یہاں کانگریس امیدوار قاضی محمد نظام الدین کو 31727 ووٹ حاصل ہوئے۔ دوسرے مقام پر رہنے والے بی جے پی امیدوار کرتار سنگھ بھڈانا کو 31305 ووٹ ملے، یعنی ہار اور جیت کا فاصلہ محض 422 ووٹوں کا رہا۔ تیسرے مقام پر بی ایس پی امیدوار عبیدالرحمن مونٹی رہے جنھیں 19559 ووٹ حاصل ہوئے۔

3. دیہرا (ہماچل پردیش): ہماچل پردیش میں کانگریس امیدوار اور وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو کی اہلیہ کملیش ٹھاکر (32737 ووٹ) کو دیہرا اسمبلی سیٹ پر کامیابی ملی ہے۔ اس سیٹ پر کانگریس نے 25 سال بعد کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔ گزشتہ دو مرتبہ سے جیت حاصل کرنے والے بی جے پی کے ہوشیار سنگھ کو یہاں 9399 ووٹوں سے شکست ہوئی ہے۔

4. نالہ گڑھ (ہماچل پردیش): ہماچل پردیش کی نالہ گڑھ سیٹ پر بھی کانگریس نے کامیابی حاصل کی ہے۔ یہاں کانگریس امیدوار ہردیپ سنگھ باوا نے 34608 ووٹ حاصل کر بی جے پی امیدوار ایل ٹھاکر کو 8990 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔

5. ہمیر پور (ہماچل پردیش): ہماچل پردیش کی 3 اسمبلی سیٹوں میں ہمیر پور وہ واحد سیٹ ہے جسے بی جے پی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ یہاں بی جے پی کے آشیش شرما (27041 ووٹ) نے کانگریس امیدوار ڈاکٹر پشپندر ورما کو محض 1571 ووٹوں کے فرق سے ہرایا۔

6. رائے گنج (مغربی بنگال): رائے گنج اسمبلی سیٹ پر ترنمول کانگریس امیدوار کرشن کلیانی نے 50 ہزار سے زائد ووٹوں سے جیت حاصل کی ہے۔ انھوں نے 86479 ووٹ حاصل کیے، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والے بی جے پی امیدوار مانس کمار گھوش کو 36402 ووٹ ملے۔ تیسرے مقام پر کانگریس امیدوار موہت سین گپتا رہے جو 23116 ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

7. رانا گھاٹ جنوب (مغربی بنگال): ترنمول کانگریس امیدوار مکٹ منی ادھیکاری نے رانا گھاٹ جنوب اسمبلی سیٹ پر 113533 ووٹ حاصل کر 39 ہزار سے زائد ووٹوں کی جیت کو یقینی بنایا۔ انھوں نے بی جے پی امیدوار منوج کمار بسواس کو ہرایا جنھیں 74485 ووٹ ملے۔ یہاں تیسرے مقام پر سی پی ایم امیدوار ارندم بسواس رہے جو محض 13082 ووٹ حاصل کر سکے۔

8. باگدا (مغربی بنگال): باگدا اسمبلی سیٹ پر بھی ترنمول کانگریس کا ہی قبضہ رہا جہاں مدھوپرنا ٹھاکر (107706 ووٹ) نے بی جے پی امیدوار بنے کمار بسواس (74251 ووٹ) کو 33455 ووٹوں سے شکست دی۔

9. مانک تالا (مغربی بنگال): مانک تالا اسمبلی سیٹ پر ترنمول کانگریس امیدوار سپتی پانڈے نے یکطرفہ جیت حاصل کی۔ انھوں نے 83110 ووٹ حاصل کیے، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والے بی جے پی امیدوار کلیان چوبے کو محض 20798 ووٹ حاصل ہوئے۔ یعنی جیت اور ہار کے درمیان فاصلہ 62312 ووٹوں کا رہا۔

10. جالندھر مغرب (پنجاب): عام آدمی پارٹی (عاپ) کے موہندر بھگت نے پنجاب کی جالندھر مغرب اسمبلی سیٹ پر ایک بڑی جیت حاصل کی ہے۔ موہندر بھگت نے 55246 ووٹ حاصل کر بی جے پی امیدوار شیتل انگورل کو 37325 ووٹوں سے شکست دی۔ اس اسمبلی سیٹ پر کانگریس نے بھی اپنا امیدوار کھڑا کیا تھا، لیکن اسے 16757 ووٹ ہی حاصل ہو سکے۔

11. وکرونڈی (تمل ناڈو): انڈیا بلاک میں شامل ڈی ایم کے نے تمل ناڈو کی وکرونڈی اسمبلی سیٹ پر قبضہ کرلیا ہے۔ ڈی ایم کے امیدوار انیور سیوا نے 124053 ووٹ حاصل کیے، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والے پی ایم کے امیدوار انبومانی کو محض 56296 ووٹ ہی ملے۔

12. امرواڑا (مدھیہ پردیش): بی جے پی امیدوار کملیش پرتاپ شاہ نے امرواڑا اسمبلی سیٹ پر 3027 ووٹوں سے جیت کا پرچم لہرایا ہے۔ انھوں نے 83105 ووٹ حاصل کرتے ہوئے کانگریس امیدوار دھیرن ساہ سکھرام داس کو شکست دی جنھوں نے 80078 ووٹ حاصل کیے۔ گونڈوانا گنتنتر پارٹی امیدوار دیوی رام تیسرے مقام پر رہے جنھیں 28723 ووٹ ملے۔

13. روپولی (بہار): روپولی اسمبلی سیٹ پر آزاد امیدوار شنکر سنگھ نے 8246 ووٹوں سے جیت حاصل کی ہے۔ انھوں نے 68070 ووٹ حاصل کر جنتا دل یو امیدوار کالادھر پرساد منڈل کو شکست دی۔ آر جے ڈی امیدوار بیما بھارتی اس سیٹ پر 30619 ووٹوں کے ساتھ تیسرے مقام پر رہیں۔

'بی جے پی کے ذریعہ تیار خوف اور گمراہی کا جال ٹوٹ چکا ہے'

ضمنی انتخابات کے نتائج پر راہل گاندھی کا ردعمل

نئی دہلی: 13 / جولائی (ایجنسیز) سات ریاستوں کی 13 اسمبلی سیٹوں کے نتائج نے انڈیا بلاک میں خوشی کی لہر پیدا کر دی ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے بعد ہوئے اس پہلے ضمنی انتخاب میں انڈیا بلاک کو 10 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں، جبکہ بی جے پی کو محض 2 سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا ہے۔ ایک سیٹ آزاد امیدوار کے حصے میں گئی ہے۔ اس نتیجہ کو مودی حکومت کے لیے زوردار جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ کانگریس نے ضمنی انتخابات کے اس نتیجہ کو 'نفرت پر مبنی

سیاست' کی شکست قرار دیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے نتائج برآمد ہونے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "7 ریاستوں میں ہوئے ضمنی انتخابات کے نتائج نے واضح کر دیا ہے کہ بی جے پی کے ذریعہ تیار کیا گیا 'خوف اور گمراہی' کا جال ٹوٹ چکا ہے۔ کسان، نوجوان، مزدور، تاجر اور نوکری پیشہ سمیت ہر طبقہ تاناشاہی پر مجموعی حملہ کر انصاف کا راج قائم کرنا چاہتا ہے۔" کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اپنے اس پوسٹ میں آئین کے تحفظ کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "اپنی زندگی کی بہتری اور آئین کی حفاظت کے لیے عوام اب پوری طرح سے انڈیا بلاک کے ساتھ کھڑی ہے۔ جئے ہندوستان، جئے سنویدھان۔" قابل ذکر ہے کہ ضمنی انتخابات میں کانگریس نے تن تنہا 4 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اسے اتراکھنڈ کی منگلور اور بدری ناتھ اسمبلی سیٹوں کے علاوہ ہماچل پردیش کی دیہرا اور نالہ گڑھ اسمبلی سیٹوں پر بھی کامیابی ملی ہے۔ اس فتح کے بعد کانگریس نے کچھ ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں جس میں انتخابی نتائج کو نریندر مودی کے لیے عوام کا پیغام قرار دیا گیا ہے۔ ایک ویڈیو میں انتخابی نتائج کو کسی کھیل کے اسکور کی طرح ظاہر کرتے ہوئے 2-10 لکھا گیا ہے۔ اس میں این ڈی اے کا اسکور 2 اور انڈیا بلاک کا اسکور 10 دکھایا گیا ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ کیپشن دیا گیا ہے 'جیت گیا انڈیا'۔

بی جے پی کی شکست مودی۔شاہ کی گرتی ہوئی مقبولیت کا ثبوت: کھڑگے

نئی دہلی:13 / جولائی (ایجنسیز) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز ضمنی اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی جیت کو مثبت سیاست کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی یہ شکست وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی سیاسی مقبولیت میں آنے والی گراوٹ کا نتیجہ ہے۔ کھڑگے نے کہا، ہم ضمنی اسمبلی انتخابات کے مثبت نتائج کے لیے عوام کا شکر گزار ہیں۔ لوگوں نے جہاں بھی کانگریس کے امیدواروں کو ووٹ دیا، ہم ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا،"ہم کانگریس کے تمام کارکنوں کو اپنی محنت اور نامساعد حالات میں اپنی کوششوں کے لیے سلام پیش کرتے ہیں۔ اس جیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عوام نے اب بی جے پی کی غرور، غلط حکمرانی اور منفی سیاست کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ یہ مودی-شاہ کی گرتی ہوئی سیاسی مقبولیت کا بھی مضبوط ثبوت ہے۔ جئے ہند، جئے آئین۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سورجے والا نے کہا،" پہلے اجودھیا میں 'انڈیا' کو بھگوان رام کا آشیرواد، اب بدری ناتھ میں 'کانگریس' کو بھولے بابا کا آشیرواد۔ ستیہ میو جیتے۔"

پاکستان: عدت معاملے میں عدالت نے عمران خان اور ان کی شریک حیات بشریٰ بی بی کو کیا بری

اسلام آباد:13 / جولائی (ایجنسیز) پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان اور ان کی شریک حیات بشریٰ بی بی کو آج عدالت نے ایک بڑی خوشخبری سنائی۔ عمران خان اور بشریٰ بی بی کو اب قانونی طور پر آزاد قرار دے دیا گیا ہے، کیونکہ عدت معاملے میں ان کی سزا اسلام آباد کی ایک عدالت نے پلٹ دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جیل سے رہائی کے متعلق عمران خان اور بشریٰ بی بی کی درخواست کو جج افضل مجوکا نے قبول کرلیا ہے، جس سے عمران کو جیل میں رکھنے کی آخری قانونی رکاوٹ بھی دور ہو گئی ہے۔ جیل افسران کا کہنا ہے کہ بشریٰ بی بی کو جلد ہی مکمل دستاویزات جمع کرنے کے بعد رہا کر دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بشریٰ بی بی پر یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ انھوں نے طلاق کے بعد طے مدت سے پہلے ہی عمران خان سے شادی کر لی تھی۔ یعنی عدت کا وقت مکمل ہونے سے قبل ہی انھوں نے عمران سے شادی کی۔ اسلام آباد ضلع کورٹ نے اس معاملے میں دونوں کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا جس سے عمران اور بشریٰ نے راحت کی سانس لی۔ اس سے قبل عدالت نے دونوں پر لگے زنا کے الزام کو خارج کر دیا تھا، حالانکہ دھوکہ دہی سے شادی (عدت کے دوران) کے معاملے پر کارروائی برقرار رکھی تھی۔

ٹرمپ بعض مسلم ممالک کے شہریوں کے امریکہ میں داخلے پر پابندی کی پلاننگ کر رہے ہیں: امریکی میڈیا

واشنگٹن:13 / جولائی (ایجنسیز) امریکی صدارتی الیکشن کے لیے ریپبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ بعض مسلم ممالک کے شہریوں کے امریکا میں داخلے پر پابندی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ دوبارہ صدر بنے تو غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری میں 10 گنا اضافہ کریں گے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر بننے کی صورت میں غیر قانونی تارکین وطن کی گرفتاریوں کے لیے نیشنل گارڈز اور فوج تعینات کیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ بعض مسلم ملکوں کے لوگوں کا امریکا میں داخلہ بند کرنے اور غیر قانونی تارکین وطن کے امریکا میں پیدا ہونے والے بچوں کی شہریت پر پابندی لگانے کی منصوبہ بندی بھی کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے عہد کیا ہے کہ وہ صدر بائیڈن، اُن کے اہلخانہ اور اپنے تمام سیاسی مخالفین کے خلاف بھی مقدمات شروع کریں گے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ اس معاملے پر بھی غور کر رہے ہیں کہ وائٹ ہاؤس میں واپسی پر حکومتی طاقت کا توازن صدر کے حق میں کر دیا جائے، بیشتر درآمدی مصنوعات پر نیا ٹیکس اور چین پر تجارتی پابندیاں لگائی جائیں، نیٹو کو کمزور کر دیا جائے اور یوکرین جنگ ختم کرائی جائے۔ دوسری جانب نامور امریکی جریدے نیویارک ٹائمز نے اپنے اداریے میں ڈونلڈ ٹرمپ کو انتہائی خطرناک شخص قرار دیتے ہوئے امریکا کی صدارت کے لیے ناموزوں شخص قرار دیا ہے۔

تلنگانہ: بی آر ایس لیڈران کا پارٹی سے اخراج جاری، نویں رکن اسمبلی نے تھاما کانگریس کا ہاتھ

حیدرآباد:13 / جولائی (ایجنسیز) تلنگانہ میں بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے ارکان اسمبلی کا کانگریس پارٹی میں شامل ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ ہفتہ کو ایک اور رکن اسمبلی نے حکمراں پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ گریٹر حیدرآباد کے حلقہ سیری لنگم پلی سے رکن اسمبلی آرکاپوڈی گاندھی نے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کی موجودگی میں ان کی رہائش گاہ پر کانگریس کا ہاتھ تھام لیا۔ دسمبر 2023 میں کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد آرکاپوڈی گاندھی پارٹی میں شامل ہونے والے نویں بی آر ایس کے رکن اسمبلی ہیں۔ ان کے ساتھ بی آر ایس کے چار کونسلر بھی کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر ایم ایل سی پی مہیندر ریڈی اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ آرکاپوڈی گاندھی 2014 میں تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے ٹکٹ پر سری لنگم پلی سے منتخب ہوئے تھے لیکن بعد میں ٹی آر ایس (اب بی آر ایس) میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے 2018 اور 2023 میں بھی یہ سیٹ برقرار رکھی۔ قبل ازیں گریٹر حیدرآباد کے راجندر نگر حلقہ سے چار بار ایم ایل اے رہنے والے ٹی پرکاش گوڑ کو جمعہ کی رات ریونت ریڈی کی موجودگی میں کانگریس میں شامل کیا گیا تھا۔ گوڑ اور ارکاپوڈی گاندھی نے گزشتہ ہفتے حیدرآباد کے دورے کے دوران آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو سے ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات سے یہ قیاس آرائیاں ہوئیں کہ وہ ٹی ڈی پی میں شامل ہوں گے۔ تاہم انہوں نے حکمران جماعت میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ مساوات میں نئی تبدیلیوں کے ساتھ 119 رکنی اسمبلی میں بی آر ایس کی رکنیت کم ہو کر 29 رہ گئی ہے۔ بی آر ایس نے انتخابات میں 39 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی لیکن مئی میں ہوئے ضمنی انتخاب میں کانگریس کے ہاتھوں سکندرآباد کنٹونمنٹ سیٹ ہار گئی۔ اب اسمبلی میں کانگریس ارکان کی تعداد بڑھ کر 74 ہو گئی ہے۔

اتراکھنڈ میں دونوں اسمبلی سیٹوں پر کانگریس کی کامیابی ملک میں بدلتے سیاسی ماحول کا مظہر: کانگریس

نئی دہلی:13 / جولائی (ایجنسیز) 7 ریاستوں کی جن 13 اسمبلی سیٹوں پر گزشتہ 10 جولائی کو ضمنی انتخابات ہوئے تھے، آج ان کے نتائج برآمد ہوئے جو انڈیا بلاک کے لیے انتہائی خوش کن اور این ڈی اے کے لیے خبر بد ہے۔ دراصل 13 اسمبلی سیٹوں میں سے 10 پر انڈیا بلاک کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ این ڈی اے کے حصے میں 2 سیٹیں آئی ہیں، جبکہ ایک سیٹ پر آزاد امیدوار نے فتحیابی حاصل کی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اتراکھنڈ کی 2 اسمبلی سیٹوں منگلور اور بدری ناتھ پر انتخاب ہوئے تھے اور دونوں ہی سیٹوں پر کانگریس امیدواروں نے کامیابی کا پرچم لہرایا۔ اس کارکردگی پر کانگریس نے خوشی کا اظہار کیا ہے اور اسے ملک کے بدلے سیاسی ماحول کا مظہر قرار دیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اتراکھنڈ میں ملی کامیابی کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "اتراکھنڈ میں دونوں اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخاب کانگریس نے جیتے ہیں۔ بی جے پی کی گھٹیا سازش کا سامنا کرتے ہوئے منگلور کو بی ایس پی سے چھینا گیا۔ بدری ناتھ میں موجودہ رکن اسمبلی کانگریس کے تھے، جو لوک سبھا انتخاب کے دوران بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے۔ عوام نے انھیں صحیح سزا دی ہے اور کانگریس یہ سیٹ پھر سے جیت گئی ہے۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "دونوں ہی طرح سے نتائج ملک میں بدلتے سیاسی ماحول کو ظاہر کرتے ہیں۔" ہماچل پردیش کی 3 اسمبلی سیٹوں پر بھی ضمنی انتخابات ہوئے تھے، جن میں سے 2 (دیہرا اور نالاگڑھ) پر کانگریس کو کامیابی ملی ہے۔ اس تعلق سے بھی جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "ہماچل پردیش میں بی جے پی کی سبھی سازشیں بری طرح ناکام ہو گئی ہیں۔ کانگریس نے آزاد امیدواروں کے قبضے والی اسمبلی سیٹوں میں سے 2 پر جیت حاصل کی ہے، جنھیں آپریشن لوٹس کے تحت لالچ دے کر بی جے پی نے اپنی طرف کر لیا تھا۔ نتائج کانگریس کی مزید مضبوط ہوتی حالت اور بی جے پی کے تئیں عوام کی ناراضگی کو ظاہر کرتے ہیں۔"

صرف تین مرتبہ طلاق کہہ دینا کافی نہیں: جموں وکشمیر ہائی کورٹ

سری نگر:13 / جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے ایک ایسے فیصلہ میں جس کے وسیع مضمرات ہوں گے' کہا ہے کہ شوہر کا صرف تین مرتبہ طلاق کہہ دینا مسلم شادی کو ختم کرنے کیلئے کافی نہیں۔ جسٹس ونود چٹرجی کول نے اپنے فیصلہ میں یہ بات کہی۔ ہائی کورٹ ایک خاتون کے کیس کی سماعت کر رہی تھی جس نے 2009ء میں ایکس پارٹی مینٹیننس حاصل کیا تھا جسے اس کے شوہر نے چیلنج کیا تھا۔ تنازعہ ہائی کورٹ پہنچا اور وہاں سے معاملہ 2013ء میں پھر تحت کی عدالت واپس آ گیا تھا۔ فروری 2018ء میں تحت کی عدالت نے یہ جاننے کے بعد شوہر کے حق میں فیصلہ دے دیا کہ دونوں کا ازدواجی رشتہ باقی نہیں رہا' تاہم ایڈیشنل سیشن عدالت نے اس فیصلہ کو پرے رکھ دیا اور شوہر کو حکم دیا کہ وہ بیوی کو ماہانہ 3000 روپئے گزارہ ادا کرے۔ درخواست گزار نے 2018ء میں ہائی کورٹ میں اسے چیلنج کیا تھا۔ ہائی کورٹ میں اس نے واضح کیا کہ اس نے پے در پے تین طلاق نہیں دیں۔ جسے سپریم کورٹ سائرہ بانو کیس میں غیر دستوری قرار دے کر رد کر چکی ہے۔ اس نے طلاق نامہ بھی عدالت میں پیش کیا' تاہم عدالت نے یہ دلیل نہیں مانگی۔ جج نے کہا کہ صرف تین مرتبہ طلاق کہہ دینا نکاح ختم کرنے یا بیوی کا خرچہ اٹھانے کی ذمہ داری سے بچنے کیلئے کافی نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اور بھی کچھ کرنا ہوتا ہے' مثال کے طور پر طلاق ایک مخصوص وقفہ سے دینی ہوتی ہے۔ گواہ ضروری ہیں۔ صلاح صفائی بھی ہونی چاہئے۔

اگر تکلیف کے وقت پیرول دیا جا سکتا ہے تو خوشی کے موقع پر کیوں نہیں: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی:13 / جولائی (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے ایک شخص کو پڑھائی کے لیے آسٹریلیا جا رہے اس کے بیٹے کو وداع کرنے کے لیے پیرول فراہم کی اور کہا کہ اگر غم بانٹنے کے لیے پیرول دی جا سکتی ہے تو خوشی کے موقع پر بھی یہ ملنی چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ قصورواروں کو تھوڑے وقت کے لیے مشروط رہائی دی جاتی ہے، تاکہ وہ باہری دنیا سے رابطے میں رہ سکیں اور اپنے خاندانی معاملوں کا انتظام کر سکیں، کیونکہ جیل میں رہتے ہوئے بھی مجرم کسی کا بیٹا، شوہر، والد یا بھائی ہوتا ہے۔ جسٹس بھارتی ڈانگرے اور جسٹس منجوشا دیشپانڈے کی بنچ نے 9 جولائی کو اپنے حکم میں کہا کہ پیرول اور فرلو کے التزامات کو وقت وقت پر قصورواروں کے تئیں 'انسانی نظریہ' کی شکل میں دیکھا گیا ہے۔ یہ تبصرہ عدالت نے وویک شریواستو نامی شخص کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے دیا۔ اس عرضی میں درخواست گزار نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی میں اپنے بیٹے کی تعلیم کے لیے ٹیوشن فیس اور دیگر اخراجات کا انتظام کرنے اور اسے وداع کرنے کے لیے پیرول کا مطالبہ کیا تھا۔ فریق استغاثہ نے اس دلیل کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پیرول عام طور پر ایمرجنسی حالات میں دی جاتی ہے اور تعلیم کے لیے پیسے کا انتظام کرنا و بیٹے کو وداع کرنا ایسی بنیاد نہیں ہے جن پر پیرول دی جانی چاہیے۔ ہائی کورٹ نے اس تعلق سے کہا کہ فریق استغاثہ اس دلیل کو سمجھنے میں ناکام رہا۔ عدالت نے بتایا کہ "افسوس ایک جذبہ ہے، خوشی بھی ایک جذبہ ہے۔ اور اگر غم بانٹنے کے لیے پیرول دی جا سکتی ہے، تو خوشی کے موقع یا لمحہ کو بانٹنے کے لیے کیوں نہیں۔" اس کے ساتھ ہی عدالت نے شریواستو کو 10 دنوں کی پیرول دے دی۔ واضح رہے کہ شریواستو کو 2012 کے ایک قتل معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا اور وہ تاحیات قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ اسے 2018 میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا اور 2019 میں اپنی سزا کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی تھی۔

قانون پڑھانے کے عمل میں علاقائی زبانوں کا بھی خیال رکھا جائے: چیف جسٹس چندر چوڑ

لکھنؤ: 13 / جولائی (ایجنسیز) چیف جسٹس آف انڈیا ڈاکٹر ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ قانون کی پڑھائی میں علاقائی زبانوں کا بھی خیال رکھا جانا چاہئے۔ جسٹس چندر چوڑ ہفتہ کو لکھنؤ کی ڈاکٹر رام منوہر لوہیا لاء یونیورسٹی میں منعقدہ کانووکیشن تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے قانون کو علاقائی زبانوں میں پڑھانے پر زور دیا۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ وہ اکثر ملک کے تمام ماہرین تعلیم سے بات چیت کرتے ہیں کہ کس طرح قانون کی تعلیم آسان زبان میں پڑھائی جا سکتی ہے۔ اگر ہم عام لوگوں کو قانون کے اصول آسان زبان میں نہیں سمجھا پاتے تو اس سے قانونی پیشہ اور قانونی تعلیم کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "قانون کی تعلیم کے عمل میں ہمیں علاقائی زبانوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے اور میرے خیال میں آر ایم این ایل یو کو ہندی میں بھی ایل ایل بی کورس ضرور شروع کرنا چاہیے۔ ہماری یونیورسٹیوں میں علاقائی مسائل سے متعلق قوانین بھی پڑھائے جانے چاہئیں۔" انہوں نے کہا کہ فرض کریں کہ اگر کوئی شخص آپ کی یونیورسٹی سے ملحقہ گاؤں میں، گاؤں سے یونیورسٹی، یونیورسٹی کے قانونی امدادی مرکز تک آئے اور اپنی زمین سے متعلق مسئلہ کے بارے میں بتائے، لیکن اگر طالب علم کو خسرہ اور کھتونی کا مطلب ہی معلوم نہ ہو تو طالب علم اس شخص کی مدد کیسے کر سکے گا؟ اس لیے طالب علم کو زمین سے متعلق علاقائی قوانین سے بھی آگاہ کیا جانا چاہیے۔ چندر چوڑ نے مزید کہا کہ چیف جسٹس آف انڈیا کی حیثیت سے انہوں نے ایسی بہت سی ہدایات دی ہیں، جن سے عام لوگوں کے لیے انصاف کے عمل کو آسان بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "مثال کے طور پر سپریم کورٹ کی طرف سے انگریزی میں دیئے گئے فیصلوں کا آئین ہند میں مروجہ مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جا رہا ہے، تاکہ عام لوگ بھی سمجھ سکیں کہ فیصلے میں کیا لکھا ہے۔ آج 1950 سے 2024 تک سپریم کورٹ کے 37000 فیصلے ہیں جن کا ہندی میں ترجمہ کیا گیا ہے اور یہ سروس تمام شہریوں کے لیے مفت ہے۔"

کیپٹن انشومن کی بیوہ پر نازیبا تبصرہ، دہلی پولیس نے درج کرائی ایف آئی آر

نئی دہلی:13 / جولائی (ایجنسیز) دہلی پولیس نے کیرتی چکر ایوارڈ یافتہ کیپٹن انشومن سنگھ کی بیوہ اسمرتی سنگھ پر مبینہ طور پر فحش اور تضحیک آمیز تبصروں کے معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ دہلی پولیس نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے قومی کمیشن کی شکایت پر اس سلسلے میں انڈین جوڈیشل کوڈ (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 79 اور آئی ٹی ایکٹ 2000 کی دفعہ 67 کے تحت ایف آئی آر اسپیشل سیل تھانے میں درج کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق "قومی کمیشن برائے خواتین سے ایک شکایت موصول ہوئی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ فیس بک پروفائل سے شہید کی بیوہ کی تصویر پر انتہائی نازیبا اور تضحیک آمیز تبصرے کیے گئے ہیں۔ اس شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے ابتدائی تحقیقات کے بعد مقدمہ درج کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ سکھو کی اہلیہ کملیش ٹھاکر دہرا سیٹ سے فتحیاب

شملہ:13 / جولائی (ایجنسیز) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو کی اہلیہ کملیش ٹھاکر نے ہماچل پردیش کی دہرا اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے بی جے پی امیدوار ہوشیار سنگھ کو شکست دی ہے۔ وہیں، بی جے پی کو ہمیر پور سیٹ پر کامیابی ملی ہے۔ خیال رہے کہ ہماچل کی 3 سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوئے تھے۔ دہرا سیٹ کے لیے 10 جولائی کو ووٹنگ ہوئی تھی۔ ہفتہ کو ہوئی ووٹوں کی گنتی میں کملیش ٹھاکر ابتدائی مراحل میں پیچھے رہیں لیکن اس کے بعد انہوں برتری حاصل کرنا شروع کی

کیجریوال کا جیل میں 8.5 کلو وزن کم ہوا

عآپ لیڈر سنجے سنگھ کا دعویٰ

نئی دہلی:13 / جولائی (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے اروند کیجریوال کے وزن میں 5.8 کلوگرام کمی کا مسئلہ اٹھایا۔ عآپ لیڈر نے مرکزی حکومت پر سازش کا الزام لگایا ہے۔ سنجے شرما نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد اروند کیجریوال کو جیل میں اذیت دینا ہے اور حکومت کا مقصد اروند کیجریوال کی زندگی سے کھیلنا ہے۔ بی جے پی اور اس کی مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے گہری سازش کر رہی ہے کہ

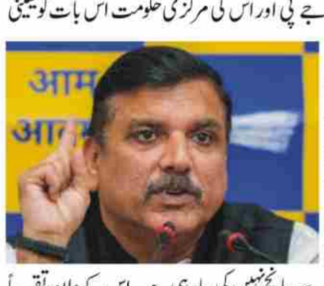

کیجریوال شدید بیمار ہو جائیں یا جیل میں ان کے ساتھ کچھ برا ہو جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب اروند کیجریوال کو 21 مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا اس وقت ان کا وزن 70 کلوگرام تھا، آج اروند کیجریوال کا وزن ساڑھے 8 کلو کم ہو کر 5.61 کلوگرام رہ گیا ہے۔ وزن کم ہونے کے بارے میں سنجیدگی سے جانچ نہیں کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 5 بار ایسا ہوا ہے کہ کیجریوال کا شوگر لیول 50 سے نیچے چلا گیا، اگر سوتے وقت شوگر لیول گر جائے تو کوئی بھی شخص کوما میں جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کون سا ڈاکٹر جیل کے اندر رات کی ڈیوٹی کرتا ہے؟ میں خود جیل کے اندر رہا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ یہ سب ان (کیجریوال) کے ساتھ کیوں کیا جا رہا ہے۔ ای ڈی کے معاملے میں، کسی شخص کو تب ہی ضمانت ملتی ہے جب عدالت کو لگتا ہے کہ وہ شخص بے قصور ہے۔ عدالت نے اروند کیجریوال کو یہ مانتے ہوئے ضمانت بھی دے دی کہ وہ بے قصور ہیں۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا ہے کہ پوچھ گچھ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کسی کو پوچھ گچھ کے لیے گرفتار کر لیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ای ڈی کی جانچ پر اور بھی کئی سوالات اٹھائے۔ قانون اور ضابطوں کو برقرار رکھتے ہوئے ای ڈی نے اروند کیجریوال کی رہائی پر روک لگا دی تھی اور جب امید تھی کہ انہیں سپریم کورٹ سے راحت ملے گی، اس سے پہلے کیجریوال کے خلاف سی بی آئی کا من گھڑت مقدمہ بنایا گیا تاکہ کیجریوال کی زندگی اور صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جا سکے۔

عطا عابدی کا 'مناظرے مذکر ومونث کے'

ادیبہ حیات شفا

عطا عابدی وہ نام ہے جس سے اردو ادب سے واقفیت رکھنے والا ہر انسان واقف ہے اور ان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔وہ تقریباً چار دہائیوں سے اردو ادب کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ اپنی تحریر کی بنا پر ہمیشہ اردو ادب سے داد وتحسین وصولتے رہے ہیں۔ اکثر وبیشتر ان کی تحریریں اخبارات ورسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔وہ ایک اعلیٰ درجے کے شاعر ہی نہیں بلکہ ایک بہترین ادیب بھی ہیں۔اب تک ان کی کم وبیش ڈیڑھ درجن کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، جنہیں اردو دنیا میں کافی سراہا گیا اور خوب پذیرائی کی گئی۔ان کی کتابوں میں 'آئینہ عقیدت' (۱۹۸۷)، 'عکس عقیدت' (۲۰۰۲)، 'بیاض' (۲۰۰۳)، 'مطالعے سے آگے' (۲۰۰۶)، 'افکار عقیدت' (۲۰۰۷)، 'نوشت نوا' (۲۰۰۹)، 'زندگی زندگی اور زندگی' (۲۰۱۰)، 'مناظرے مذکر ومونث کے' (۲۰۱۲)، 'خوشبو خوشبو نظمیں اپنی' (۲۰۱۲)، 'شعر اساس تنقید' (۲۰۱۵)، 'دریچے سے' (۲۰۱۶)، 'سقوط ماسکو اور ترقی پسند ادب' (۲۰۱۸)، 'بچوں کی کتابیں: تعارف و تذکرہ' (۲۰۲۲)، بہار کے اردو ادبی رسائل (۲۰۲۲)، 'لمحات فکر' (۲۰۲۴)، کافی اہمیت کی حامل ہیں۔کئی کتاب ترتیب شدہ ہیں اور اشاعت کے مرحلے میں ہیں۔کئی کتابیں ان کی خدمات پر ترتیب پائی ہیں جیسے ڈاکٹر ریحان قادری کی کتاب 'شعر وشناخت' اور ڈاکٹر منور راہی کی کتاب 'عطا عابدی اور ادب اطفال۔ ڈاکٹر عطا عابدی کے تعلق سے ڈاکٹر اوبناش امن کی دو کتابیں 'دھوپ کے نوالے' (ہندی) اور 'التفات واعتراف' پریس میں ہے۔ڈاکٹر ممتاز فرخ، ثناء اللہ ثنا دوگھروی اور ڈاکٹر ریحان قادری کی دیگر کتابیں زیر ترتیب ہیں۔ان کی ادبی خدمات کے لیے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف اداروں کے ذریعہ اعزازات و انعامات سے بھی نوازا گیا، جن میں ۱۹۸۹ میں ادارہ بابی پیلی بھیت کا پہلا طرحی غزلیہ انعام، ۱۹۹۳ میں راوی لندن کا پہلا نعتیہ انعام ۱۹۹۳ میں، جریدہ ٹائمز دہلی کا مضمون نگاری کا تیسرا انعام ۱۹۹۵ء میں، راشٹریہ سہارا نوئیڈا کا موضوعی افسانوی مقابلہ میں دوسرا انعام، شاداں فاروقی ایوارڈ، (بزم ادب دربھنگہ)، نقی احمد ارشاد ایوارڈ اور احمد جمال پاشا ایوارڈ (بہار اردو اکادمی، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴ء)، اکبر رضا جمشید اردو زبان و ادب ایوارڈ، پٹنہ (۲۰۱۹)، ڈاکٹر محمد مسلم ایوارڈ (اے ایم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ دربھنگہ) او رکلیم اللہ کلیم دوست پوری ایوارڈ، پٹنہ (۲۰۲۱ء)، زیب النساء زیبی ادبی ایوارڈ (۲۰۲۴) قابل ذکر ہیں۔انہوں نے نہ صرف بڑوں کے لیے ادب تخلیق کیا بلکہ ادب اطفال میں بھی ان کا بڑا کام ہے۔ان میں 'خوشبو خوشبو نظمیں اپنی' (نظموں کا مجموعہ ہے) اور 'مناظرے مذکرے و مونث کے' (کہانیوں کا مجموعہ ہے) ۔ ہیں۔بچوں کے لیے لکھی گئی ان کتابوں میں بچوں کی تعلیم وتربیت کا خوب لحاظ رکھا گیا ہے۔پیش نظر کتاب 'مناظرے مذکر ومونث کے' پیش لفظ کے ساتھ ساتھ چھ کہانیوں اور دو نظموں پر مشتمل ہے۔اس کتاب کی شروعات 'روداد چمن' (پیش لفظ) سے کی گئی ہے، جس میں عطا عابدی نے اس کتاب، بچوں کے ادب اور بچوں کے تعلق سے بہت کچھ کہا ہے، جس میں وہ ادب اطفال کے تعلق سے کافی متفکر نظر آتے ہیں، کیوں کہ آج جو بچے ہیں وہی کل ہو کر بہت کچھ بنیں گے، قوم کو سنبھالیں گے اس لیے بچوں کی اچھی تعلیم اور تربیت ضروری ہے۔ وہ کہتے ہیں: "ہم اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بجاطور پر فکر مند رہتے ہیں اور مطلوبہ تقاضوں کی تکمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہتے ہیں۔لیکن اجتماعی وادبی سطح پر عموماً ہمارا رویہ اس سنجیدگی کا مظہر نہیں ہوتا جو ہونا چاہیے۔اگر ایسا نہیں ہوتا تو ہمارے سماجی وادبی وسیلوں میں بچوں کی اخلاقی تعلیم وتربیت ترجیحی حیثیت رکھتی ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔بعض لوگ ادب میں سماج کے ذکر سے ہی ناک بھنو چڑھانے لگتے ہیں تو بعضوں کو سماجی سروکار سے دلچسپی کارزیاں معلوم ہوتی ہے۔دراصل وہ اپنی ذات سے باہر نکلنا نہیں چاہتے ہیں کہ وہاں کئی سخت مقام آتے ہیں۔" (صفحہ:۵۔۶) بچوں کے ادب کے تعلق سے عطا عابدی کا نظریہ یہ ہے کہ بچوں کا ادب تخلیق کرنا کوئی معمولی یا آسان کام نہیں ہے اور جو لوگ بھی ادب اطفال کی تخلیق کو بڑوں کے ادب سے کم تر یا دوسرے درجے کا ادب سمجھتے ہیں تو وہ دراصل بچوں کے ادب سے صحیح طور سے واقف نہیں ہوتے ہیں۔ جب کوئی ادب اطفال کی تخلیق کرتا ہے تو اسے اس بات کو دھیان میں رکھنا ہوتا ہے کہ انہیں اپنی تخلیق کے ذریعہ بچوں کی تعلیم وتربیت پر بھی خاصی توجہ دینی پڑتی ہے اور اس بات پر بھی غور وفکر کرنا ہوتا ہے کہ اسے پڑھنے کے بعد بچوں پر کیسا اثر پڑے گا یا بچے ان سے کیا سیکھیں گے اور ان سب باتوں کے لیے ہمیں خود کو بھی بچوں کی سطح پر جا کر سوچنا پڑتا ہے۔ کیونکہ جب ہم خود حسد، جھوٹ، فریب جیسی چیزیں اپنے اندر رکھیں گے تو ہم اپنے بچوں کو کیا سکھائیں گے۔عطا عابدی کو بچوں کی تعلیم وتربیت کا پورا پورا خیال ہے اس لیے انہوں نے بچوں کے لیے بہت کچھ کہا ہے اور اس لیے بچوں کے لیے کہانیوں کی کتاب 'مناظرے مذکر و مونث کے سامنے آسکی۔ 'مناظرے مذکر ومونث کے' میں شامل پہلی کہانی 'فیصلہ' کے عنوان سے ہے۔ یہ ایک بڑی ہی پیاری اور سبق آموز کہانی ہے۔اس کہانی سے کہانی کار بچوں کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ کس طرح حسن وخوبی سے کسی بھی معاملے کا فیصلہ کرنا چاہیے۔اس میں انہوں نے حضرت علیؓ کا واقعہ پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ انہوں نے کس آسانی سے ایک پیچیدہ معاملہ کو اپنی ذہانت کی بنا پر حسن و خوبی سے حل کیا ہے۔ حضرت علیؓ اپنی ذہانت کی بنا پر بڑے بڑے اور پیچیدہ معاملوں کو بھی بہت آسانی سے حل کر دیتے تھے۔کتاب میں شامل دوسری کہانی 'اختر کی پنسل' ہے ۔ یہ بھی بہت سبق دینے والی کہانی ہے جس میں کہانی کار نے بچوں کو بتایا ہے کہ کبھی بھی کسی شخص کو لے کر بدگمان نہیں ہونا چاہیے کیونکہ جب ہم کسی کے تعلق سے بدگمان ہوتے ہیں تو ہمیں ساری چیزیں مشکوک نظر آتی ہیں، ہمیں اس شخص کی ساری حرکات وسکنات مشکوک اور ہر عمل ایک سازش معلوم ہوتی ہے۔اس لیے ہمیں ہمیشہ آپس میں خوش گمان ہونا چاہیے تا کہ شک وشبہ کی جگہ اعتبار واعتماد قائم ہو سکے اور اگر غلطی سے کبھی کوئی بدگمانی پیدا ہوجائے تو اسے جلد از جلد دور کر لینا چاہیے، تا کہ اس کے برے نتیجے سامنے نہ آسکیں۔ تیسری کہانی 'تسلیمن چاچا' ہے۔ یہ بھی بہت اچھی اور بچوں کی تربیت سے تعلق رکھنے والی کہانی ہے، جس میں بچوں کو تسلیمن چاچا کی کہانی خود ان کی زبانی بیان کی گئی ہے۔ تسلیمن چاچا یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ" ہم لوگوں کا یہ وقت بہت قیمتی ہے۔اس وقت کا غلط استعمال عمر بھر کی پشیمانی اور پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔اس قیمتی کا وقت کا ہمیشہ صحیح صحیح استعمال کریں گے تو آپ کامیاب انسان بنیں گے۔" اس طرح ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس کہانی میں بچوں کو باتوں باتوں میں وقت کا صحیح استعمال کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور جو بچے وقت کا صحیح استعمال نہیں کریں گے ان کا بھی حال تسلیمن چاچا جیسا ہی ہوگا۔اگلی کہانی 'مناظرے مذکر ومونث' کے ہے۔اس کہانی کو بچوں کے روبرو ایک حسین خواب کی مانند پیش کیا گیا ہے۔ اس میں مذکر و مونث کے بیچ اپنے خوبصورت الفاظ کو لے کر بحث ہو رہی ہے۔ دونوں خود کو ایک دوسرے سے اعلیٰ، افضل اور اچھا مانتے ہیں اور خود کو ایک دوسرے سے اوپر بتانے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ کہانی بھی بچوں کے لیے بہت مفید ہے، جس میں انہیں بغیر رٹے رٹائے باتوں بات میں بچوں کو بہت سے سارے کارآمد اور مفید الفاظ کی تذکر وتانیث یاد ہوجاتی ہے۔ یہ اس کہانی کی خاص بات ہے۔ کتاب میں شامل کہانی 'سبق' بھی بہت عمدہ کہانی ہے، جس بچوں کو ایک اچھا سبق ملتا ہے۔ یہ کہانی بچوں کو یہ بتاتی ہے کہ ہم بیشک دوسروں کو فریب دے سکتے ہیں، دوسروں کو دھوکے میں رکھ سکتے ہیں لیکن کبھی بھی ہمارا ضمیر ہمیں دھوکے میں نہیں رکھ سکتا۔ وہ ہمیشہ ہی ہمیں ہماری غلطیوں اور فریب کے سبب لعن طعن کرے گا۔اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ''کھوکھلی بنیادوں پر کھڑی عمارتیں چاہے کتنی خوبصورت یا مضبوط کیوں نہ ہو اس کا انہدام اک دن ہونا یقینی ہے۔'' کتاب میں ایک منظوم کہانی بھی شامل کی گئی ہے جس کا عنوان ہے 'غرور کا انجام'۔اس منظوم کہانی میں بھی بچوں کی تفریح کے ساتھ اس کے لیے سبق بھی ہے۔ وہ سبق یہ ہے کہ ہمیں کبھی غرور نہیں کرنا چاہیے۔ غرور کرنے والے کا انجام ہمیشہ برا ہوتا ہے۔ غرور کی وجہ سے لوگ ہمیشہ اکیلے رہ جاتے ہیں۔ دوست، احباب، پڑوسی، رشتہ دار، بزرگ، بچے بھی ہمارا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اس لیے ہمیں کبھی بھی غرور نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ غرور ہمیں اسی طرح راکھ کر دیتا ہے جس طرح آگ سوکھی ہوئی لکڑی کو جلا ڈالتی ہے۔ 'کامیابی کی کنجی' ایک ڈرامہ ہے۔ یہ بھی بہت مزیدار ہے۔اس سے بچوں کو یہ سبق ملتا ہے کہ محنت اور لگن ہی سب کچھ ہے۔ علم کسی کی میراث نہیں ہے جو جیسی محنت کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔ ہم اگر کسی کو ہرانا چاہتے ہیں تو ہم اسے محنت کرنے سے روک کر نہیں ہرا سکتے ہیں بلکہ ہم اس سے زیادہ محنت کر کے ہی اسے ہرا سکتے ہیں۔ کتاب کے اخیر میں پہیلی ہے وہ بھی نظموں میں ہے اور اس کا جواب بھی نظموں میں ہی ہے۔ بہت مزیدار ہے۔ اس میں بھی بچوں کو بہت مزا آتا ہے اور پہیلی کا جواب بھی شعروں میں ہی دیا گیا ہے یہ عطا عابدی کا کمال ہے۔ اس کے بالکل آخر میں کئی لوگوں کی رائے شامل کی گئی ہے۔ مجموعی طور سے یہ کتاب بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ کتاب بچوں کو تفریح کے ساتھ ساتھ بہت کچھ سکھاتی ہے۔ اس کتاب کو اردو پڑھنے والے بچے کے پاس ہونا چاہیے تاکہ بچے اس سے سیکھ سکے اور فیض حاصل کر سکے۔

انڈیا اور پاکستان کا وہ فائنل جو لوگ ٹی 20 ورلڈ کپ میں دیکھنا چاہتے تھے

'دیکھیں! بدلہ لیتے ہیں یا زخم تازہ کرتے ہیں'

مرزا اے بی بیگ

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی چکا چوند کے فوراً بعد برصغیر کے کرکٹ شائقین کی نظر اچانک ورلڈ چیمپیئن شپ آف لیجنڈز ٹورنامنٹ کی طرف اس وقت گئی جب پاکستانی ٹیم نے انڈین ٹیم کو شکست سے دوچار کیا۔ گذشتہ رات ویسٹ انڈیز سے سیمی فائنل جیت کر پاکستان نے فائنل میں جگہ بنا لی ہے جبکہ انڈیا اپنے میچ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر فائنل میں پہنچا ہے۔ دونوں روایتی حریفوں پاکستان اور انڈیا کے درمیان جو فائنل لوگ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں دیکھنا چاہ رہے تھے وہ اب چیمپیئن شپ آف لیجنڈز کے فائنل میں برمنگھم میں آج شام ہونے جا رہا ہے۔ کیا انڈین چیمپیئنز اپنی شکست کا بدلہ لے سکے گی یا پھر پاکستان ایک اور جیت کے ساتھ فتح کا جشن منائے گی جس طرح انڈین ٹیم نے ابھی کوئی دو ہفتے قبل منایا ہے۔ سوشل میڈیا پر اس حوالے سے جوش وخروش دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم کی مایوس کن کارکردگی کے بعد شائقین نے لیجنڈز کے اس ٹورنامنٹ کے حوالے سے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ موجودہ قومی ٹیم سے بہتر تو یہ لیجنڈز کی ٹیم ہے کیونکہ اس ٹیم نے انھیں وہ خوشی دلائی جس کی پاکستانی ٹیم کے مداح ایک عرصے سے تمنا کر رہے تھے۔ بہر حال پاکستان کی لیجنڈز ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں جنوبی افریقہ کو چھوڑ کر شرکت کرنے والی تمام ٹیمز کو شکست سے دوچار کیا۔ پہلے اس نے آسٹریلین چیمپیئنز کو پانچ وکٹوں سے شکست دی پھر ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو 29 رنز کے واضح فرق سے ہرایا۔ اس کا تیسرا میچ روایتی حریف انڈیا سے تھا جو اس نے 68 رنز سے جیت لیا۔ پاکستان نے انڈیا کو جیت کے لیے مقررہ 20 اوورز میں 244 رنز کا ہدف دیا اور انڈین ٹیم کو 175 رنز پر روکنے میں کامیاب رہی۔ پھر اس نے جب انگلینڈ کی ٹیم کو 79 رنز سے شکست دی تو اس نے سیمی فائنل کے لیے اپنی نشست محفوظ کر لی۔ لیکن اسے اپنے آخری لیگ میچ میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں نو وکٹوں سے شکست ہوئی۔

پہلے سیمی فائنل میں کیا ہوا؟

جمعے کی شام ورلڈ چیمپیئن شپ آف لیجنڈز کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان کا مقابلہ ویسٹ انڈیز چیمپیئنز سے تھا۔ اور پاکستان کی شروعات اچھی نہیں تھی۔ اس کی تین وکٹیں 10 رنز پر گر گئی تھیں اور ٹورنامنٹ میں اچھا کھیل پیش کرنے والے شرجیل خان، صہیب مقصود اور شعیب ملک بالترتیب صفر، ایک اور صفر کے سکور پر پویلین لوٹ گئے۔ لیکن پھر اوپنر کامران اکمل اور پاکستان چیمپیئنز کے کپتان یونس خان نے ٹیم کو سنبھالا دیا۔ کامران اکمل نے 31 گیندوں میں 46 رنز بنائے جبکہ یونس خان نے 45 گیندوں میں 65 رنز بنائے۔ کامران اکمل کے آوٹ ہونے کے بعد پہلے شاہد آفریدی اور پھر مصباح الحق ایک اور صفر کے سکور پر آوٹ ہو گئے۔ لیکن پھر عامر یامین اور سہیل تنویر نے تیزی سے رنز سکور کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر سکور 198 پہنچا دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ڈوین سمتھ اور کرس گیل نے اوپننگ کی لیکن وہ بجھے بجھے نظر آئے اور تاہم انھوں نے ویسٹ انڈیز کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ گیل نے تین چوکے اور ایک چھکے کی بدولت 22 رنز بنائے لیکن اس کے لیے 21 بالیں کھیلیں۔ اسی طرح ڈوین سمتھ جب 60 کے سکور پر آوٹ ہوئے تو انھوں نے دو چوکے اور دو چھکوں کی بدولت 24 گیندوں میں 26 رنز بنائے تھے۔ لیکن ان کے بعد کوئی خاطر خواہ سکور نہ کر پایا اور ویسٹ انڈیز چیمپیئنز کی پوری ٹیم مقررہ اوور سے ایک گیند پہلے ہی 178 رنز پر سمٹ گئی اور یوں پاکستان نے 20 رنز سے میچ جیت کر فائنل میں جگہ بنالی۔ عامر یامین کو ان کے تیز 40 رنز اور چار کیچز کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ شاہد آفریدی اور شعیب ملک کے علاوہ سب نے کفایتی بولنگ کی۔ سہیل خان نے چار وکٹیں لیں جبکہ وہاب ریاض اور شعیب ملک کے حصے میں دو دو وکٹیں آئیں۔

دوسرے سیمی فائنل کی روداد

دوسرا سیمی فائنل انڈین چیمپیئنز اور آسٹریلین چیمپیئنز کے درمیان تھا۔ آسٹریلینز نے ٹاس جیت کر انڈیا کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ انڈیا کی جانب سے رابن اتھپیا، یووراج سنگھ، یوسف پٹھان اور عرفان پٹھان نے نصف سنچریاں لگائیں اور یوں انڈیا نے ایک آسٹریلین چیمپیئنز کے سامنے جیت کے لیے 255 رنز کا ایک بڑا ہدف رکھا جس کو حاصل کرنے کے لیے آسٹریلین ٹیم شروع سے ہی دباؤ کا شکار رہی۔ اگرچہ عرفان پٹھان کی آل راؤنڈ کارکردگی زیادہ بہتر تھی لیکن یووراج سنگھ کو ان کے دلکش سٹروک پلے کے ساتھ 59 رنز بنانے اور ایک کیچ پکڑنے کے لیے مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ انھوں نے اپنی اننگز کے دوران چار چوکے اور پانچ چھکے لگائے۔ اس جیت کے ساتھ انڈین چیمپیئنز اب پاکستان کے خلاف فائنل میں مقابل ہوگا۔ انڈین چیمپیئنز نے پہلے انگلینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دی پھر ویسٹ انڈیز کو ڈکورتھ لوئس کے اصول پر 27 رنز سے شکست سے دوچار کیا۔ لیکن تیسرے میچ میں اسے پاکستان کے ہاتھوں شکست ہوئی اور اس کے بعد اسے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے خلاف بھی شکست کا سامنا رہا۔ تاہم صرف دو میچز جیت کر رن ریٹ کی بنیاد پر وہ سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر گئی۔ اور اب فائنل میں پاکستان کے سامنے ہے۔

انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلوں میں سب سے زیادہ دلچسپی

کینیڈا میں مقیم پاکستانی سپورٹس صحافی معین الدین حمید نے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان میچ میں لوگوں کی کافی دلچسپی رہتی ہے خواہ وہ کسی بھی سطح کا میچ کیوں نہ ہو۔ شاید آپ کو یاد ہو کہ انڈیا پاکستان کے درمیان برمنگھم میں ہونے والے میچ میں جب بڑی تعداد میں تماشائی آئے تھے تو وقار نے کہا تھا کہ اب بوڑھوں کو دیکھنے کے لیے بھی لوگ آنے لگے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ انگریزوں کے ہاں ایک کہاوت ہے کہ زندگی 40 کے بعد شروع ہوتی ہے تو ایسا لگتا ہے کہ یہ کرکٹرز اس کو سچ ثابت کرتے نظر آ رہے ہیں۔ انھوں نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان فائنل کے متعلق کہا کہ ان دونوں کے درمیان مقابلے میں نہ صرف ان دونوں ممالک کی دلچسپی ہوتی ہے بلکہ ساری دنیا کی دلچسپی ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس میچ میں بھی لوگوں کی دلچسپی ہے۔ مسٹر حمید نے کہا جب پاکستان نے انڈیا کو شکست دی تھی لوگوں نے سوشل میڈیا پر عرفان پٹھان کو ٹرول کیا تھا کیونکہ وہ اکثر پاکستان کی شکست پر جشن مناتے نظر آتے ہیں۔ لیکن گذشتہ روز آسٹریلیا کے خلاف عرفان پٹھان اور یوسف پٹھان اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے انڈیا نے اتنا بڑا ہدف رکھا۔ انھوں نے دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ کے حوالے سے کہا کہ آئندہ سال پاکستان میں ہونے والی چیمپیئنز ٹرافی کے لیے ابھی تک انڈیا نے اپنا حتمی فیصلہ نہیں سنایا ہے لیکن کھیل کو سیاست سے علیحدہ رکھنا چاہیے کیونکہ ان دونوں ممالک کے میچز کو لوگ دیکھنا چاہتے ہیں۔ معین الدین حمید نے کہا کہ جہاں تک اس لیگ کا سوال ہے تو اس میں اور بھی لیجنڈز کو شامل کیا جا سکتا تھا جیسے کہ مہیندر سنگھ دھونی، رکی پانٹنگ، گلکرسٹ وغیرہ لیکن ہوسکتا ہے کہ ان کی اپنی مجبوریاں اور مصروفیات ہوں اور ان کی وجہ سے پرانے لوگوں کی اپنے زمانے کے سٹارز میں دلچسپی برقرار رہتی۔

سوشل میڈیا پر ردعمل

انڈین سوشل میڈیا پر جہاں یووراج سنگھ کو آسٹریلیا کے خلاف ان کی اچھی پرفارمنس کے لیے یاد کیا جا رہا ہے وہیں پاکستان میں پاکستان چیمپیئنز ٹرینڈ کر رہا ہے۔ سابق پاکستانی کرکٹر سعید اجمل نے لکھا کہ 'پاکستان چیمپیئنز فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ ہماری خوش بختی کی دعا کریں اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔' یونس خان کی اننگز کی تعریف کرتے ہوئے بابر اعظم ورلڈ نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'ایک بہادر کپتان ہمیشہ آگے بڑھ کر قیادت کرتا ہے۔ یونس خان یہ آپ کے لیے ہے۔' اگرچہ سیمی فائنل میں شاہد آفریدی کی کارکردگی اچھی نہیں رہی لیکن ان کے مداحوں کی تعداد میں کوئی کمی نہیں۔ ماہم گیلانی نے برمنگھم میں مداحوں کے درمیان شاہد آفریدی کی ایک ویڈیو کے ساتھ لکھا 'اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ شاہد آفریدی نے گذشتہ برسوں کے دوران ایک بہت بڑا اور پرجوش پرستاروں کا گروپ جمع کیا ہے۔ کراچی کی پرشور سڑکوں سے لے کر انگلینڈ کے کرکٹ سٹیڈیم تک آفریدی کی اپیل سرحدوں اور ثقافتوں سے پرے ہے۔' بہت سے صارفین نے لکھا ہے کہ سب سے بڑے حریف ایک بار پھر آمنے سامنے ہیں۔ یورمیر نامی ایک صارف نے لکھا کہ کیا آج پاکستانی ٹیم انڈیا سے 2007 کا بدلہ لے سکے گی کیونکہ یہ تقریباً وہی ٹیمیں ہیں جو سنہ 2007 میں مدمقابل تھیں۔ جبکہ کئی صارفین نے پاکستانی لیجنڈز کی پورے ٹورنامنٹ میں بہتر کارکردگی پر انھیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اس کے جواب میں ایک صارف نے لکھا 'دیکھیں کیا ہوتا ہے بدلہ لیتے ہیں یا زخم تازہ کرتے ہیں۔' جبکہ ایک صارف نے کہا کہ اس میں اور 2007 کی ٹیموں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ہیرس کنگ نامی صارف نے لکھا کہ 'فائنل شو ڈاؤن تو یہاں ہے! لیجنڈز چیمپیئنز کے فائنل میں انڈیا بمقابلہ پاکستان! جیت کس کی ہوگی؟ جوش وخروش آسمان کی بلندیوں پر ہے۔!' خیال رہے کہ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی منظوری سے ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں دنیا بھر سے سابق، ریٹائرڈ اور نان کانٹریکٹڈ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کے تمام میچز برمنگھم میں کھیلے جا رہے ہیں جبکہ اس بار چھ ٹیموں کو شرکت کا موقع ملا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی خاص بات یہ ہے کہ شرکت کرنے والی تمام ٹیموں میں بیک وقت ایسے متعدد کھلاڑی کھیل رہے ہیں جو کہ ماضی میں کرکٹ کے میگا سٹار کہلائے جاتے تھے۔ اگرچہ اس طرح کے ٹورنامنٹ پہلے بھی ہو چکے ہیں لیکن اسے سب سے زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے اور اسے دنیا بھر میں نشر کیا جا رہا ہے۔ فائنل مقابلہ آج پاکستان کے وقت کے مطابق رات نو بجے ہوگا اور لوگ ایک بار پھر اپنی اپنی ٹیم کے لیے پر جوش نظر آ رہے ہیں۔

ایک سالہ بچہ دو دن تک جنگل کنارے پانی اور کھانے کے بغیر 'اکیلے' کیسے زندہ رہا

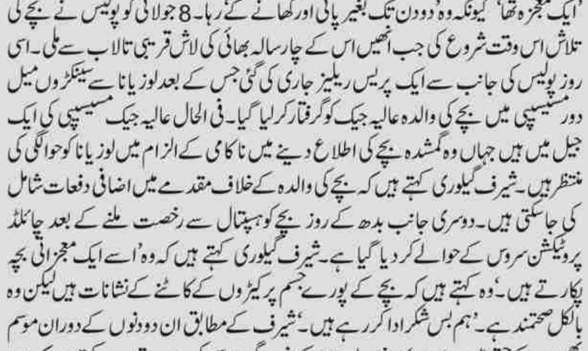

امریکہ کی ریاست لوزیانا میں دو دن سے لاپتہ ایک سالہ بچہ بالآخر مل گیا ہے۔ کئی دنوں سے بچے کو ڈھونڈنے کے لیے جاری تلاش اس وقت ختم ہوئی جب پولیس کو ایک ٹرک ڈرائیور نے اطلاع دی کہ اس نے ایک چھوٹے بچے کو ایک مصروف شاہراہ کے ساتھ گھاس پر رینگتے ہوئے دیکھا ہے۔ شیرف گیری گیلوری نے بی بی سی کو بتایا کہ بچے کا ایسے اکیلے بیابان میں زندہ رہنا 'ایک معجزہ تھا' کیونکہ وہ 'دو دن تک بغیر پانی اور کھانے کے' رہا۔ 8 جولائی کو پولیس نے بچے کی تلاش اس وقت شروع کی جب انھیں اس کے چار سالہ بھائی کی لاش قریبی تالاب سے ملی۔ اسی روز پولیس کی جانب سے ایک پریس ریلیز جاری کی گئی جس کے بعد لوزیانا سے سینکڑوں میل دور مسیسیپی میں بچے کی والدہ عالیہ جیک کو گرفتار کر لیا گیا۔ فی الحال عالیہ جیک مسیسیپی کی ایک جیل میں ہیں جہاں وہ گمشدہ بچے کی اطلاع دینے میں ناکامی کے الزام میں لوزیانا کو حوالگی کی منتظر ہیں۔ شیرف گیلوری کہتے ہیں کہ بچے کی والدہ کے خلاف مقدمے میں اضافی دفعات شامل کی جا سکتی ہیں۔ دوسری جانب بدھ کے روز بچے کو ہسپتال سے رخصت ملنے کے بعد چائلڈ پروٹیکشن سروس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ شیرف گیلوری کہتے ہیں کہ وہ 'اسے ایک معجزاتی بچہ پکارتے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ بچے کے پورے جسم پر کیڑوں کے کاٹنے کے نشانات ہیں لیکن وہ بالکل صحتمند ہے۔ 'ہم بس شکر ادا کر رہے ہیں۔' شیرف کے مطابق ان دو دنوں کے دوران موسم بھی ان کے حق میں رہا۔ ان کا اشارہ لوزیانا کے شدید گرم موسم کی جانب تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس دوران سورج پوری طرح نہیں نکلا اور ہوا بھی گرم نہیں تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اس لحاظ سے خوش قسمت رہے کہ پورا وقت سمندری طوفان بیرل کی باقیات کے علاوہ کچھ اضافی بادل بھی موجود تھے۔ ممکنہ طور پر اسی وجہ سے بچے کا جسم ٹھنڈا رہا۔ اس سارے معاملے کی شروعات اس وقت ہوئی جب کیلکا سیو کے شیرف آفس کو اطلاع موصول ہوئی کہ ونٹن ویلکم سنٹر کے قریب ایک تالاب میں ایک بچے کی لاش پڑی ہے۔ گیلوری کہتے ہیں کہ انکی پہلی ترجیح اس خبر کو میڈیا تک پہنچانا تھا تا کہ اس بارے میں کچھ مزید معلومات حاصل کی جا سکیں۔ 'اور بالکل ایسا ہی ہوا۔' رپورٹس دیکھنے کے بعد پیر کی شام شیرف کے دفتر میں ایک خاتون کا فون آیا جن کا کہنا تھا کہ وہ اپنے پوتوں کے بارے میں فکر مند تھیں۔ انھوں نے پولیس کو بتایا کہ اس چار سالہ بچے کا ایک چھوٹا بھائی بھی تھا جس کے بعد پولیس نے ایک سالہ بچے اور اس کی ماں کی تلاش کے لیے الرٹ جاری کیا۔ پولیس کے اعلان کے کچھ ہی دیر بعد آلیہ جیک کو مسیسیپی کے ایک ٹرین سٹیشن سے گرفتار کر لیا گیا۔ منگل کے روز پولیس کے ایک دستے نے اس جگہ کشتی کے ذریعے تالاب میں گمشدہ بچے کی تلاش شروع کر دی جہاں سے انھیں بڑے بھائی کی لاش ملی تھی۔ اس کے بعد انھیں ٹیکساس اور لوزیانا کی سرحد کے قریب شاہراہ سے مقامی وقت کے مطابق صبح نو بجے ایک ٹرک ڈرائیور کی کال موصول ہوئی جس کا کہنا تھا کہ اس نے ایک بچے کو قریبی کھائی میں 'رینگتے' دیکھا ہے۔ شیرف گیلوری کا کہنا ہے کہ ابھی تحقیقات جاری ہیں اور چار سالہ بچے کی موت کی وجہ معلوم نہیں ہے اور انھیں ابھی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔

ہم اور وہ

از:۔مدثر احمد۔شیموگہ۔
کرناٹک۔9986437327

مسلمانوں کے پاس جب سیاسی قیادت کی بات آتی ہے تو مسلمانوں کی نگاہیں ہمیشہ سیاسی جماعتوں میں دیئے جانے والے اُن عہدوں کی ہوتی ہے جو پارٹیاں مسلمانوں کو بہلانے کیلئے پہلے سے طئے کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر سیاسی جماعت کے پاس ایک اقلیتی شعبہ موجود ہوتا ہے، ان اقلیتی شعبوں میں مسلمانوں کو براجمان کیا جاتا ہے، جبکہ سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو مین اسٹریم یا اہم شعبوں میں نامزد کرنے کیلئے شائد ہی پہل کرتے ہوں۔ مسلمان اقلیتی شعبوں کے عہدوں کو لیکر اس قدر خوش وخرم نظر آتے ہیں مانو کہ انہیں ریاست کی باگ ڈور سونپ دی گئی ہو۔ دراصل سیاسی جماعتوں میں اقلیتی شعبوں کے ذمہ داروں کے طور پر نامزد کرنا سانپ سے منہ سے زہر نکال کر ٹوکری میں رکھنے کے برابر ہے، لیکن مسلمان ان باتوں سے اکتفاء نہیں رکھتے بلکہ وہ اسی کو پوری کامیاب سمجھ لیتے ہیں۔ آزادی کے بعد سے مسلسل ہندوستان میں مسلمانوں کی قیادت کمزور ہوتی جارہی ہے، یہ قیادت نہ صرف سیاسی شعبے میں کمزور ہے بلکہ تعلیمی، اقتصادی، معاشی، ثقافتی زمرے میں بھی کھوکھلی ہوتی جارہی ہے۔ ہندوستان بھر کے تعلیمی اداروں کا جائزہ لیا جائے تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ مسلمانوں کے پاس کتنے ایسے تعلیمی ادارے ہیں جو مسلمانوں کو بنیادی سطح سے لیکر اعلیٰ تعلیم تک تعلیم دے سکیں، ایسی کتنی صنعتیں ہیں جو مسلمانوں کو روزگار دینے کی پابند ہیں، ایسے کتنے ادارے ہیں جو مسلمانوں کے اقتصادی ومعاشی حالات کو بہتر بنانے کیلئے پیش رفت کئے ہوئے ہوں۔ اگر ہماری قیادت کا مظاہرہ دیکھنا ہو تو صرف مسجدوں کی کمیٹیوں میں دیکھی جاسکتی ہے، مسجد کمیٹی کا صدر بننا ہمارے لئے وزیر اعلیٰ بننے کے برابر ہے، اگر اس عہدے پر فائز ہوتے ہیں تو کوئی بات نہیں لیکن اس عہدے کا فرض بھی صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتے۔ جب مسجد کمیٹی کے صدر کا عہدہ ملتا ہے تو ان کی نگاہیں وقف بورڈ یا وقف مشاورتی کمیٹی کی رکنیت حاصل کرنے کا صدر بننے کیلئے دوڑ دھوپ شروع ہوجاتی ہے۔ سرکاری عہدے اگر کسی مسلمان کو کوئی عہدہ دیا بھی جاتا ہے تو وہ وقف مشاورتی کمیٹی کا صدر یا اردو اکادمی کا رکن یا چیرمین کا عہدہ ہوتا ہے اور ان عہدوں کو کوئی حاصل کر بھی لیتے ہیں تو ان عہدوں کو ہٹانے یا بٹھانے کیلئے پس پردہ ایسی تحریکیں شروع ہوجاتی ہیں جس کا مقابلہ کرنے کیلئے حکومت بھی بے بس ہوجاتی ہے۔ مسلمانوں کو اگر ایمانداری کے ساتھ عہدہ ملتا ہے تو وہ صرف اردو اکادمی یا وقف بورڈ میں ہی ملتا ہے، مگر اس میں بھی انگلیاں کرنے والے ہزاروں لوگ پیدا ہوجاتے ہیں۔ مسلمانوں کو دیگر اقلیتوں کو حکومت سے ملنے والی سہولیات، حکومت کے منصوبوں کے تعلق سے کتنا کام ہوا ہے اس کا جائزہ لینے کیلئے ہمارے پاس طاقت نہیں ہے، اس پر نہ کوئی سوال اٹھتا ہے نہ ہی کوئی آر ٹی آئی کے ذریعے سے معلومات حاصل کرتے ہوئے اپنے حقوق کیلئے لڑائی کرتا ہے۔ ہاں آر ٹی آئی دی جاتی ہے تو وہ وقف بورڈ اور اردو اکادمی میں۔ تاکہ جو مسلمان ان عہدوں پر فائز ہوئے ہوں وہ بھی سکون سے نہ بیٹھیں، ہمارے پاس اپنی بقاء وترقی سے زیادہ اپنی انا ومفادات کیلئے سیاست کرنے والے لوگوں کی بڑی تعداد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان بُری طرح پٹ رہا ہے اور بُری طرح سے رسواء ہو رہا ہے۔ اگر مسلمانوں کے پاس اپنوں کے درمیان مقابلہ کرنے کے بجائے دوسروں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا مادہ پیدا ہوجائے تو یقیناً مسلمان اپنے حقوق کو پانے میں کامیاب ہوجائینگے، مگر یہ لوگ ایسا نہیں کرتے، یہ لوگ اپنوں کی ٹانگیں کھینچنے میں بہت مزہ لیتے ہیں، ان کے ساتھ نہ عقابی روح ہے، نہ ہی گنبدِ خضراء میں نشمین بنانے کا جذبہ ہے۔ یہ لوگ نہ ہی شاہین کے اوصاف رکھتے ہیں نہ ہی ان کا عزم فاتح اعظم کی طرح ہے، بلکہ ہمارے لوگ ایک دوسرے سے حسد کھانے والے، جلن رکھنے والے اور اپنے مفادات کی خاطر رسواء کرنے والے لوگ ہیں۔ جب تک مسلمان اپنے آپ کو دنیا کی دیگر قوموں کے مقابلے میں پیش نہیں کرتے اور اپنوں کے درمیان ہی مقابلہ آرائی کرتے رہیں گے تب تک ان کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ آج امریکہ کا مقابلہ کرنے والا کوئی مسلم ملک نہیں ہے۔ بلکہ یورپی ممالک ہی ہیں۔ مہذب اور تہذیب وعلم کے گہوارے مانے جانے والے عرب ممالک ترقی یافتہ ممالک سے کافی دور ہیں، آج بھی ان کے یہاں دوسرے ممالک میں بننے والی مصنوعات اور ضروری اشیاء یہاں تک فوجی ساز وسامان بھی دوسروں کے یہاں سے خریدے جاتے ہیں، جبکہ یہ ممالک کسی دور میں علم وادب کے گہوارے تھے۔ آج مینڈک وچپکلیاں کھانے والے چین وجاپان ترقی کی راہ میں آگے بڑھ چکے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ ممالک اپنوں کے درمیان مقابلہ کرنے کے بجائے دوسرے ممالک اور دوسری قوموں سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اگر واقعی میں مسلمان قیادت کے نظام کو دوبارہ سنبھالنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے انہیں تعلیم کے میدان میں قیادت حاصل کرنی ہوگی، اس کے بعد انہیں تجارت، صحافت اور معاشیات کے میدان میں آگے آنا ہوگا۔ جب یہ چیزیں مسلمانوں کے پاس مضبوط ہوجائینگی تو یقیناً مسلمان سیاسی میدان میں مستحکم ہوجائینگے اور وہاں قائدین کی ایک بڑی تعداد موجود رہے گی۔ کرناٹک کی ایک چھوٹی سی قوم لنگایت سماج کا جائزہ لیا جائے تو یہ قوم مسلمانوں سے بہت چھوٹی ہے، لیکن کرناٹک کے ہر حصے میں ان کے تعلیمی ادارے قائم ہیں، ان کے مضبوط تجارتی مراکز موجود ہیں، انفوسس جیسی کمپنیاں ان کے پاس موجود ہیں، کے ایل ای، سداگنگا، آدی چن چن گری جیسے تعلیمی ادارے ان کے پاس موجود ہیں، اس کے علاوہ ان کے مذہبی امور پر کام کرنے کیلئے محض تین چار مٹھ موجود ہیں جن کے پاس ایسی قیادت ہے کہ وہ اچھے سے اچھے سیاستدان کو اپنے دروازے پر آنے پر مجبور کرتے ہیں، ہمارے پاس کیا ہے؟۔ ہمارے مدرسے اس قدر بکھرے ہوئے ہیں کہ انہیں خود قوم نہیں مانتی، ہمارے مفتیان وعلمائے کرام کا ایک بڑا طبقہ سیاستدانوں کے پیچھے گھومتا ہوا دکھائی دے رہا ہے، جبکہ مٹھوں کے سوامیوں کو ملنے کیلئے وزیر اعلیٰ سے لیکر وزیر داخلہ تک بھی گھنٹوں تک سوامیوں کے در پر منتظر دکھائی دیتے ہیں۔ جب تک مسلمان اپنی سوچ وا پنے اوصاف کو نہیں بدلتے اس وقت تک وہ دوسروں کے در کے گھنٹیاں بجاتے ہوئے دیکھے جائینگے۔

فکری انداز واداکا شاعر وادیب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محمد حسین ساحل

منظر خیامی، باغ مانڈلا، کوکن، (مہاراشٹر)

برسا برس شعر وسخن کی باریکیوں کے سمجھنے اور گہرائیوں کی پیمایش میں گزارنے کے بعد سخن ور کے فن کو سرخاب کے پر لگے یا نہ لگے۔ خیالات کی بلندیاں اسے خود دعوتِ پرواز دیتی ہے۔ پھر حوصلے خود ہی ڑنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ بہ شرطے کہ قواعد، اصول وضوابط پہ گہری نظر ہو۔۔۔ ورنہ کبھی دائیں تو کبھی بائیں جانب کا توازن بگڑنے کا خدشہ تو لگا رہے گا۔ لیکن ضروری نہیں کہ مسلسل پرواز ہی ہو۔ زمین پہ رہ کر سمندر کی آتی جاتی، ٹوٹتی، لہراتی لہروں کے سُر سنگیت کی طرح زندگی میں فن وفن کاری کو بھی موج موج کی طرح قرطاس پہ قلم سے مشاہدات، تجربات حادثات، واقعات اور تفکرات کو منعکس کرنے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ جسے ہم مشقِ مسلسل اور ریاضِ پیہم بھی کہتے ہیں۔ محمد حسین ساحل اعلا تعلیم یافتہ اور سوجھ بوجھ والے شاعر وادیب ہیں۔ جن سے راقم کی آشنائی ہی کیا وہ تو اردو دنیا کے قدآور اور کہیم شہیم شاعر ہیں۔ صورتِ حال کے مطابق اور معقولیت کے مطابق ضیافتِ دوستاں کے لیے بھی ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ جو ملا مہمانِ خاص ہوا اور شوق ایسا کہ رکابی اور پیالے میں موجود اشیا کا خوشبو سے ذایقے کے متعلق تبصرہ فوری طور پہ کر سکتے ہیں۔۔۔ راقم کئی مشاعروں اور محفلوں میں ان کے ساتھ رہا لیکن اپنی عمر سے محمد حسین ساحل کی عمر کے تفاوت کا اندازہ آج تک نہیں لگا سکا۔۔۔ البتہ بعض موقعوں پہ راقم کے لکھے پہ مفتیان سے فتوے منگوانا اور اپنے اعتراض پہ تسلی بخش ان سے جواب پا کر خوش ہونا انھیں اچھا لگا۔ لیکن اب املا کی شکل وصورت کے تعلق سے گاہ گاہ رابطے میں رہتے ہیں۔ اور حوالے پا کر مطمئین ہوتے رہتے ہیں۔۔۔ ان کی ادبی شفیقانہ شان وشوکت ایسی ہے کہ کسی بھی طرح کی معلومات حاصل کرنے میں جھجکتے نہیں۔ اس طرح کا شعور اچھا ادیب وشاعر ہونے کی پہچان بھی ہوتی ہے۔ ایک بار انھوں نے مجھ سے کم علم سے پوچھا کہ جناب شاعر اور متشاعر میں فرق کیسے واضح کر سکتے ہیں۔۔ میں نے کہا ویسے تو اس کی پہچان پرکھ کے کئی ایک طریقے ہیں لیکن آسان اور عام طریقہ تو اندازِ تکلم سے ہوجاتا ہے۔۔ لہجہ اور الفاظ سے شعور بھی جھلکتا ہے۔ پرکھ مشکل نہیں۔۔۔۔ اگر مثال دینا چاہوں تو یوں کہوں گا۔ پہلے مجھ خاکسار کا ہی شعر دیکھیے۔۔

بگڑ نہ جائے کہیں بات تلخ لہجے سے
برا بھلا مجھے کہہ دے مگر سلیقے سے ۔

ایک سنے ہوئے لطیفے کے سہارے مثال یوں کہ۔ ریل میں سوار ایک شخص کسی پلیٹ فارم پہ ریل رکتے ہی کچھ خریدنے ایک دومنٹ لیے باہر گیا۔۔ واپس آ کے دیکھا کہ اس کی سیٹ پہ کوئی اور بیٹھا ہے۔۔۔۔ اس نے بیٹھے ہوئے شخص سے آداب عرض کرتے ہوئے پوچھا۔ جناب آپ کا نام؟۔۔۔۔ جواب ملا۔ زید۔۔ اچھا اچھا اور باپ کا نام۔۔ زاہد۔۔ واہ۔۔ تو زید صاحب یہ زاہد صاحب کی سیٹ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ اٹھیے گا۔ تاکہ میں بیٹھوں۔۔۔ دیکھا آپ نے کس طرح تیرے باپ کی یہ جگہ نہیں ہے۔ اٹھ۔۔۔ کہا۔۔۔۔ یہیں۔ بات اس نے کہہ دی مگر سلیقے سے۔۔ شاعر وادیب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ شعر وگفتگو میں۔ شعور وسلیقے کا خیال رکھتا ہے۔ بہ ہرکیف ہمارے محمد حسین ساحل واقعی علم وفن کے معاملات میں ہمیشہ سنجیدہ رہتے ہیں۔ ان پہ جب کوئی بے جا تنقید کرتا ہے تو کہتے ہیں:

میں چپ رہوں تو زمانہ بولتا ہے
کھرے سکے کو کھوٹا بولتا ہے

مگر ساحل صاحب یہ تو تعصب پسندوں یا الھڑ طبیعتوں کا ہمیشہ شغل ہی رہا ہے۔۔۔ لہذا وقت انھیں صداقت سے آشنا کر ہی دیتا ہے۔ آپ نے یہ بھی تو کہا:

زباں مظلوم کی جب ہوتی ہے چپ
لہو کا قطرہ قطرہ بولتا ہے

اسی غزل کا مقطع بھی اچھا ہے۔۔ کہتے ہیں:

یہ اہل علم کی محفل ہے ساحل
زرا چپ ہو جا! تو کتنا بولتا ہے

جناب ساحل صاحب دانش مند کم ہی بولتا ہے۔ مگر جب کبھی مختصر بھی بولتا ہے۔ کیا خوب بولتا ہے۔۔ آداب گفتگو کو مدنظر رکھ کے بولتا ہے۔ سچ کہتا ہوں درج بالا مقطع معنوی اعتبار سے جان دار ہے۔ محمد حسین ساحل (تانہ ضلع) کوکن کے منجھے اور سلجھے ہوئے شاعر وادیب ہیں۔۔۔ لہذا وہ غزل وشاعری کو خالص محبوب۔ وفا جفا۔ بے وفا۔ حسن عشق کے دایرے میں اسیر نہیں رکھتے دیکھیے غزل کے تعلق سے کیا کہتے ہیں۔

غزل لکھوں تو اس مٹی کی خوشبو شعر سے آئے
مرے ہر سانس سے حبِّ وطن کی آزمائش ہے

۔۔۔۔۔۔ اس شعر کے ربط پہ کیا خامہ فرسائی کروں البتہ محمد حسین ساحل کی اس غزل کا مطلع ضرور پیش کروں گا۔ مطلع یوں ہے۔۔۔

مری تہذیب سے گنگ وجمن کی آزمائش ہے
مرے اندر جو مومن ہے وطن کی آزمائش ہے

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766
پروپرائٹر: محمد انیس

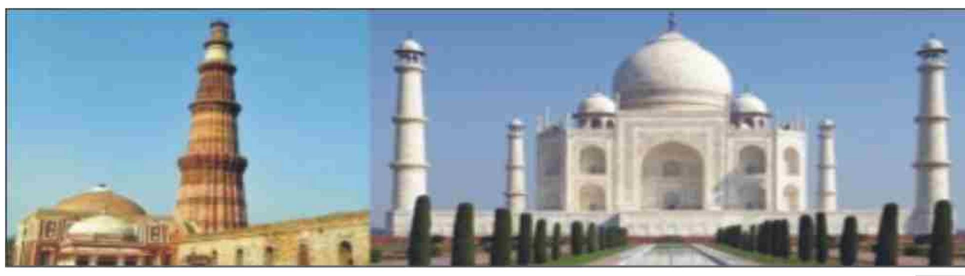

دارالعلوم غریب نوازؒ ناندیڑ میں مقابلہ قرأت کا کامیاب انعقاد

پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مقدس ہے: مفتی منشاد احمد مصباحی

ناندیڑ:13/جولائی (راست) شہر ناندیڑ میں واقع اہل سنت وجماعت کی عظیم درسگاہ دار العلوم غریب نواز میں ہر ماہ کی طرح اس ماہ بھی ۶/محرم الحرام بروز اتوار محفل چھٹی شریف کا اہتمام کیا گیا،جس کے حسین موقع پر طلبائے دار العلوم کے مابین مقابلہ قرأت کا انعقاد عمل میں آیا،جس میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو ترغیبی اسناد و انعامات سے نوازا گیا۔اس موقع پر دار العلوم کے صدر المدرسین مفتی منشاد احمد صاحب نے خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فن تجوید قرأت کی زینت،حروف کی ادائیگی اور انہیں اصل مقام سے ادا کرنے کا نام ہے ۔قرآن مقدس پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید فرمایا کہ آج پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مقدس ہے۔قرآن کا کھلا ہوا معجزہ ہے کہ جب قرآن پاک کی تلاوت ہوتی ہے تو جذب وکیفیت دل پر طاری ہونے لگتی ہے اور روحانی لذت کا احساس ہوتا ہے حدیث میں آیا ہے کہ کلام اللہ سننے کے لئے ابوجہل جیسا دشمن اسلام بھی کاشانۂ نبوی کا چکر کاٹتا تھا۔اہل زباں انگشت بدنداں ہیں کہ ایک ایسی کتاب جس کا اسلوب چودہ سو سال سے زائد پرانا،جس کے محاورے چودہ سو سال سے زائد پرانے ،جس کے مفاہم ومطالب ایک عام انسان کی سمجھ سے پرے پھر بھی جب اس کی تلاوت ہوتی ہے تو دل بسمل تڑپنے لگتا ہے۔قبل ازیں مقابلۂ قرأت کا آغاز محمد صیف اللہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔بعدہ تمیم اختر بن امین اختر نے بارگاہ نبوت میں نعت کا نظرانہ پیش کیا،اس کے بعد حضرت قاری فیاض صاحب نے باضابطہ طلبا کو یکے بعد دیگرے مقابلہ کے لئے مدعو کیا۔فیصل کے فرائض حضرت حافظ وقاری محمد ہارون نظامی صاحب (خطیب وامام مسجد یونس ناندیڑ)حضرت قاری محمد راقب رضا صاحب امجدی (استاد دار العلوم ہذا)،حضرت قاری غفران صاحب (استاد دار العلوم ہذا) نے انجام دیا۔آخیر میں مفتی منشاد احمد صاحب پرنسپل دار العلوم ہذا نے کامیاب طلبا میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم محمد طلحہ بن محمد رفیق ناندیڑ،دوم محمد ریحان بن عبد القدوس لاتور اور سوم محمد فیضان بن محمد عالم یو۔پی۔ کے ناموں کا اعلان فرما کر حضرت مولانا رفیق برکاتی مصباحی ،حضرت سید احمد علی مصباحی اور حضرت قاری ہارون نظامی صاحبان کے دستہائے اقدس سے اسناد و انعامات کی تقسیم فرمائی ۔محفل کا اختتام صلاۃ وسلام اور مفتی صاحب قبلہ کی دعا پر ہوا ۔اس موقع پر جملہ اساتذہ وطلبا،کمیٹی ممبران اور دیگر سامعین موجود تھے ۔اس طرح کا پریس نوٹ حضرت مولانا رفیق صاحب مصباحی نے جاری کیا۔

100 سے زائد زندہ سانپ پتلون میں چھپا کر چین سمگل کرنے کی کوشش ناکام

کسی بھی ملک کے سرحدی حکام کو مختلف قسم کی اشیا،منشیات اور رقوم کی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے بہت سے اقدامات کرنے پڑتے ہیں اور اس دوران انھیں سمگلنگ کے نت نئے اور انوکھے طریقے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ایسا ہی کچھ حال ہی میں چین میں کسٹم حکام کے ساتھ ہوا جب انھوں نے ایک شخص کو 100 سے زائد زندہ سانپوں کو اپنی پتلون میں بھر کر چین میں سمگل کرنے کی کوشش کرتے پکڑ لیا۔چینی حکام کا کہنا ہے کہ نامعلوم مسافر کو ہانگ کانگ اور شینزین شہر کے درمیان کراسنگ پر روکا گیا۔ وہ شخص اس راستے سے گزر رہا تھا جہاں سے بغیر سامان کے لوگ گزرتے ہیں۔چائنا کسٹمز کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جب ان کی تلاشی لی گئی تو ان کی پتلون میں تھیلیاں تھیں جن میں 104 سانپ تھے۔ہر تھیلی میں مختلف اقسام کی شکل،سائز اور رنگوں میں زندہ سانپ پائے گئے۔چینی کسٹمز کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دو اہلکار زندہ سرخ،گلابی اور سفید سانپوں سے بھری تھیلیوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔اگرچہ ان میں سے زیادہ تر سانپ چھوٹے تھے لیکن یہ رینگنے والے جانوروں کی ایک بڑی کھیپ ہے جسے کوئی شخص اپنی پتلون میں چھپا کر لے جاسکتا تھا۔چین میں بائیوسکیورٹی اور بیماریوں پر قابو پانے کے سخت قوانین کے تحت لوگوں کو اجازت کے بغیر غیر مقامی جانوروں کو ملک میں لانے پر پابندی عائد ہے۔کسٹم حکام کا کہنا ہے کہ 'جو لوگ قوانین کو توڑتے ہیں ان کے ساتھ قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔' سنہ 2023 میں بھی اسی کراسنگ پوائنٹ پر ایک خاتون کو اپنے زیر جامعہ کے اندر چھپے ہوئے پانچ سانپوں کو سمگل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے روکا گیا تھا۔

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

مقدمہ کی سماعت کے لیئے خصوصی بینچ کا قیام،پیر کو سماعت

ممبئی13/جولائی:7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت کے لیئے ایک خصوصی بینچ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کی ویب سائٹ موجود نوٹس کے مطاق جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چانڈک 15/جولائی یعنی کے پیر کے روز سماعت کریگی۔ بذریعہ نوٹس بامبے ہائی کورٹ کے رجسٹرار نے فریقین کو مطلع کیا ہے۔خیال رہے کہ گذشتہ دنوں بامبے ہائی کورٹ نے دفاعی وکلاء کو یقین دلایا تھا کہ بہت جلد اپیلوں پر سماعت کی جائے گی۔ پیر کے دن فریقین خصوصی بینچ کے روبرو پیش ہونگے اس کے بعد ہی پتہ چلےگا آیا یہ بینچ مقدمہ کی سماعت یومیہ کی بنیاد پر کریگی یا کوئی اور شیڈول تیار کیا جائے گا کیونکہ استغاثہ اور دفاعی وکلاء نے اپیلوں پر بحث کرنے کے لیئے چھ ماہ کا وقت طلب کیا ہے یعنی اپیلوں پر بحث کرنے کے لیئے تقریباً چھ ماہ درکار ہوگا۔گذشتہ سماعت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے عرض گذار مسلم نوجوانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے عدالت کو بتایا تھا کہ 2015 سے ملزمین کی اپیلوں پر ہائی کورٹ میں سماعت نہیں ہوسکی۔ ضخیم ریکاڈ ہونے کی وجہ سے ہائی کورٹ کی کوئی بھی بینچ اپیلوں پر سماعت کرنے تیار نہیں ہے اور نا ہی ملزمین کو ضمانت دی جارہی ہے۔سینئر ایڈوکیٹ چودھری نے جسٹس بھارتی ڈانگرے اور جسٹس منجوشا دیشپانڈے کو مزید بتایا تھا کہ نچلی عدالت سے ملنے والی سزاؤں کے خلاف اپیل داخل کیئے ہوئے تقریباً آٹھ سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے اس کے باوجود ابھی تک اپیلوں پر سماعت شروع نہیں ہوسکی ہے۔دورکنی بینچ نے یوگ چودھری کو یقین دلایا تھا کہ ملزمین کی اپیلوں پر جلد ہی سماعت کی جائے۔عیاں رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی،کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ،آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ملزمین محمد علی شیخ،سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن،ڈاکٹر تنویر،مزمل عطاء الرحمن شیخ،ماجد شفیع،ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔ان بم دھماکوں کو اٹھارہ سال دو دن قبل ہی مکمل ہوئے ہیں۔

جلگاؤں کی اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج میں سولر پینلز تنصیب کی تیاریاں

جلگاؤں:13 جولائی (سعید پٹیل کے ذریعے) بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے گزشتہ چند سالوں کے دوران ملک میں سولر پینل کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ چند سالوں میں مکانات ہسپتال،دوکانیں اور کاروباری اکائیوں وغیرہ کی چھتوں پر سولر پینل کی تنصیب میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے ۔اس کے مدنظر انجمن تعلیم المسلمین کے صدر وراکین نے بجلی کے بھاری بل سے بچنے کے لیے سولر پینلز انسٹالیشن کا فیصلہ لیا ہے۔جو کہ ایک پائیدار مستقبل ہے نیز طلبہ وطالبات کو بھی سولر پینلز کے متعلق معلومات فراہم کی گئی،سوپروائزر نعیم بشیر سر نے بتایا کہ بجلی انسان کی بنیادی ضروریات میں سے ایک ضرورت بن گئی ہے۔ڈاکٹر رئیس نے توانائی کے روایتی اور غیر روایتی طریقوں کو سمجھاتے ہوئے سولر برقی خانے کی مفصل معلومات دیں نیز انھو نے بتایا کہ جب سورج کی روشنی سولر پینل سے ٹکراتی ہے تو روشنی کی توانائی پینل کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور بجلی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اس معلومات سے طلبہ لطف اندوز ہوتے دیکھے گئے۔اس وقت ادارہ ھذا کے پرنسپل ڈاکٹر شیخ بابوسر،وائس پرنسپل فاروق امیر سر،سپروائزر نعیم بشیر اور تدریسی وغیر تدریسی عملہ موجود تھا۔طلباء نے سولر پینلز تنصیب کی معلومات کی رہنمائی کو دلچسپی سے سماعت کیا۔

پی ٹی آئی کو اس کے حق سے محروم کرنے والوں کو

آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔عمران خان

اسلام آباد۔13/جولائی۔ایم این این۔پی ٹی آئی کے بانی عمران خان نے جمعہ کے روز مخصوص نشستوں کے معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کی جائے جنہوں نے ان کی پارٹی کو خواتین اور اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستوں سے اس کے جائز حصے سے محروم کیا۔سوشل میڈیا پر اپنی پارٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک پیغام میں، پی ٹی آئی کے بانی نے کہا کہ اللہ الحق ہے! میں نے اپنے اور پی ٹی آئی کے خلاف چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان کی طرف سے دکھائے جانے والے تعصب پر بار ہا تشویش کا اظہار کیا ہے۔آج کا سپریم کورٹ کا فیصلہ ای سی پی۔ کا تعصب اور پی ٹی آئی کے خلاف بدگمانی کو قائم کرنا-ہمارے موقف کو تقویت دیتا ہے۔ ہم ان تمام لوگوں کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت فوجداری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں جو پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے لاکھوں ووٹرز اور حامیوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔جیل میں بند رہنما نے چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ سے مطالبہ کیا کہ ای سی پی ممبران فوری مستعفی ہوں۔عمران خان، جو اڈیالہ جیل میں قید ہیں، نے چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کو پی ٹی آئی اور سابق وزیراعظم سے متعلق کیسز کی سماعت کرنے والے کسی بھی بینچ کا حصہ بننے سے خبردار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ میں اس بات کا بھی اعادہ کروں گا کہ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ اپنے آپ کو مجھ یا پی ٹی آئی کے مقدمات سے دور رکھیں۔سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپوزیشن جماعتوں نے چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر دیا۔سپریم کورٹ کے فیصلے کے فوراً بعد،قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب نے سنی اتحاد کونسل کو مخصوص نشستیں نہ دینے پر ای سی پی کے تمام ارکان سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔مسٹر ایوب، جو پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل بھی ہیں، نے ایک بیان میں کہا کہ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ اور چار دیگر الیکشن کمشنروں کو سپریم کورٹ کے واضح فیصلے کے بعد فوری طور پر استعفیٰ دے دینا چاہیے۔انہوں نے الزام لگایا کہ ای سی پی پی ٹی آئی اور عمران خان کے خلاف متعصب ہے۔"یہ اب بھی ہمارے خلاف متعصب ہے۔پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے نے ملک میں جمہوریت کو ایک نئی طاقت دی ہے۔انہوں نے ایک بیان میں کہا،''اب الیکشن کمیشن کو ہماری مخصوص نشستیں الاٹ کرنی چاہئیں۔'' پی ٹی آئی کے ایک اور رہنما شبلی فراز نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ای سی پی کا چہرہ بے نقاب کر دیا ہے جو" بدترین قسم کی دھاندلی" میں ملوث تھا۔جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ان کی جماعت اور پی ٹی آئی کو قریب لے آئے گا۔پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر سے ٹیلیفونک گفتگو میں مولانا فضل نے کہا کہ جے یو آئی (ف) نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو سراہا ہے۔انہوں نے پی ٹی آئی کو قومی اسمبلی کی مخصوص نشستوں کی بحالی پر مبارکباد دی۔

کوئٹہ میں 7 اور 10 محرم کو انٹرنیٹ اور موبائل فون سروس کی معطلی کا اعلان

کوئٹہ۔ 13/جولائی۔ ایم این این۔ بلوچستان کے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لنگو نے جمعہ کے روز کہا کہ کوئٹہ میں 7 اور 10 محرم کو صبح 6 بجے سے رات 12 بجے تک انٹرنیٹ اور موبائل فون سروس معطل رہے گی۔مزید برآں،صوبائی حکومت نے محرم میں حفاظتی اقدامات کو تیز کرتے ہوئے سات اضلاع میں دفعہ 144 نافذ کردی ہے۔پاکستان میں محرم کا آغاز 8 جولائی کو قمری مہینے کا چاند نظر آنے سے ہوا۔محرم میں ملک بھر میں عزادار جلوس اور مجالس کا انعقاد کرتے ہیں، جبکہ مذہبی اسکالرز سخت سیکیورٹی کے درمیان بڑے اجتماعات سے خطاب کرتے ہیں،سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہزاروں قانون نافذ کرنے والے اہلکار تعینات ہوتے ہیں۔شہر کے مختلف علاقوں میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اپنے دورے کے دوران، لانگو نے کہا کہ عاشورہ، 10 محرم کے دن کوئٹہ میں 8,000 سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔اس دوران پاک فوج کی کوئیک رسپانس فورس کی پانچ پلاٹون اسٹینڈ بائی پر رہیں گی۔جبکہ وزیر داخلہ نے کہا کہ 9 اور 10 محرم کو جھل مگسی، جعفرآباد اور اوستہ محمد اضلاع میں موبائل فون سروس بند رہے گی۔صوبائی حکومت نے ڈبل سواری پر بھی پابندی عائد کردی ہے اور سات اضلاع میں یکم محرم سے دس بجے تک دفعہ 144 نافذ کردی ہے۔شہر میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے، لانگو نے میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ محرم کے حوالے سے حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔دوسری جانب وفاقی حکومت نے 8 جولائی کو محرم کے دوران حفاظتی اقدام کے طور پر ملک بھر میں پاک فوج اور سول آرمڈ فورسز (سی اے ایف) کی تعیناتی کی منظوری دی تھی۔وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت نے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے فوج کی تعیناتی کی درخواست کی ہے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ فوجیوں کی تعیناتی کی تفصیلات، جو غیر معینہ مدت کے لیے نافذ کی جائیں گی، متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر طے کی جائیں گی۔مزید برآں، نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ تعیناتی کی ڈی ریکوزیشن کی تاریخ کا فیصلہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باہمی مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔

خیبر پختونخوا میں ٹارگٹڈ حملوں میں 3 سیکیورٹی اہلکار ہلاک

لکی مروت۔ 13/جولائی۔ ایم این این۔ حکام کے مطابق، جمعرات اور جمعہ کو خیبر پختونخواہ میں مختلف واقعات میں تین سیکیورٹی اہلکاروں سمیت پانچ افراد جان کی بازی ہار گئے۔جمعرات کی رات گئے ضلع بنوں کے قصبہ جانی خیل میں ٹارگٹڈ حملے میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کے دو جوان شہید ہوگئے۔واقعے کی تصدیق کرنے والے ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ مسلح حملہ آوروں نے فوجیوں پر فائرنگ کی جو چھٹی پر اپنے آبائی علاقے میں آئے تھے۔انہوں نے کہا،" یہ ٹارگٹ کلنگ کا واقعہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حملہ آور واقعے کے بعد علاقے سے فرار ہوگئے۔پولیس نے حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 32 سالہ اختر علی اور 33 سالہ سلیمان کے نام سے ہوئی ہے۔ ان کی لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بنوں منتقل کر دیا گیا۔مقامی پولیس کے مطابق، ایک اور حملے میں، کانسٹیبل اسرار احمد اس وقت شہید ہو گئے جب ایک موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد نے تحصیل باڑہ کے علاقے بار قمبر خیل میں خان کلیم سٹاپ کے قریب ان پر فائرنگ کی۔شہید کانسٹیبل چھٹیاں گزارنے گھر جا رہے تھے۔پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے اور حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے باڑہ کے مختلف علاقوں میں اضافی چوکیاں قائم کر دی ہیں۔

امارت اسلامیہ کے اہلکاروں پر سے پابندیاں ختم کی جائیں۔شاہین

کابل۔ 13/جولائی۔ ایم این این۔قطر میں امارت اسلامیہ کے سیاسی دفتر کے سربراہ سہیل شاہین نے ان پابندیوں کے نفاذ کے بعد امارت اسلامیہ کے عہدیداروں پر سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔قطر میں امارت اسلامیہ کے سیاسی دفتر کے سربراہ نے طلوع نیوز کو بتایا کہ پابندیاں موثر نہیں ہیں اور انہیں جلد از جلد اٹھا لیا جانا چاہیے۔شاہین نے طلوع نیوز کو بتایا یہ تمام پابندیاں جو بین الاقوامی برادری اور امارت اسلامیہ کے درمیان تعامل کی راہ میں رکاوٹ ہیں،کو ہٹایا جانا چاہیے تا کہ مثبت بات چیت کی راہ ہموار کی جاسکے۔حال ہی میں، اقوام متحدہ کی پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم نے کہا کہ 61 سینئر ''طالبان" اہلکار عالمی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہیں، جن میں سے 35 اسلامی امارت کی کابینہ اور قیادت کے ارکان ہیں۔اس فہرست میں امارت اسلامیہ کے اعلیٰ عہدیداران شامل ہیں جن میں امارت اسلامیہ کے وزیر اعظم ملا محمد حسن اخوند؛ ملا عبدالغنی برادر، نائب وزیر اعظم برائے اقتصادی امور؛ عبدالسلام حنفی، نائب وزیر اعظم برائے انتظامی امور؛ وزیر اعظم کے سیاسی نائب مولوی عبدالکبیر، امیر خان متقی، قائم مقام وزیر خارجہ؛ سراج الدین حقانی، قائم مقام وزیر داخلہ، عبدالحق واثق، جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر؛ اور امارت اسلامیہ کے کئی دوسرے ارکان کے نام قابل ذکر ہیں۔مزید یہ کہ بعض سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ان پابندیوں کے نفاذ سے امارت اسلامیہ اور عالمی برادری کے درمیان تعلقات پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ایک سیاسی تجزیہ کار، جنت فہیم چکری کا کہنا ہے کہ امارت اسلامی کے سینئر ارکان پر پابندیاں عائد کرنے سے افغانستان اور اقوام متحدہ کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان پیدا ہوتا ہے، اور یہ پابندیاں جتنی زیادہ برقرار رہیں گی، افغانستان اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے درمیان اتنا ہی فاصلہ بڑھتا جائے گا۔ایک تجزیہ کار طارق فرہادی نے کہا" اس معاملے میں، ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ان افراد کو پابندیوں سے رہائی دلانے کے لیے افغانستان میں کیا اصلاحات متعارف کرائی جائیں، جس سے افغانستان کی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا"۔قبل ازیں امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے طلوع نیوز کو بتایا کہ امارت اسلامیہ کے 24 عہدیداروں کے نام ابھی بھی اقوام متحدہ اور یورپی یونین کی بلیک لسٹ میں ہیں۔مجاہد نے امارت اسلامیہ کے عہدیداروں کے ناموں کو بلیک لسٹ سے نکالنے میں ناکامی کو دوحہ معاہدے کے منافی قرار دیا۔

ہمارے ملک کا مستقبل چین کی خیرسگالی پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔تائیوان

تائی پے۔13/جولائی۔ایم این این۔تائیوان میں مقیم تائیوان نیوز نے کہا کہ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے جمعہ کو کہا کہ تائیوان کے مستقبل کو چین کے رہنماؤں کی خیرسگالی پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔تائیوان نیوز نے کہا کہ مین لینڈ افیئرز کمیٹی کے وزیر چیو، چوئی ۔چینگ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بحران کا اہم مسئلہ چین کا تائیوان کے معروضی وجود کو تسلیم کرنے سے انکار ہے۔چوئی چینگ نے کہا کہ چین کا پروپیگنڈہ اور دھمکیاں آبنائے تائیوان کی ریاست میں بے یقینی کی فضا کی جڑ ہیں۔تائیوان نیوز نے ریڈیو تائیوان انٹرنیشنل کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ چیو نے علاقائی امن اور استحکام کے تحفظ کے لیے صدر لائی چنگ ٹے کی جمود کو برقرار رکھنے کی پالیسی کا دفاع کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت آئین کے ساتھ کھڑی رہے گی اور یہ کہ تائیوان اپنی خودمختاری کے ساتھ ایک الگ ادارہ ہے، لائی کی 20 مئی کی افتتاحی تقریر کے ایک تبصرے کو دہراتے ہوئے، جس نے چین کو ناراض کیا تھا۔انہوں نے تائیوان کے مسافروں پر بھی اپنی اپیل کا اعادہ کیا کہ اگر انہیں چین، ہانگ کانگ یا مکاؤ کا سفر کرنے کی ضرورت ہو تو احتیاط برتیں۔ضرورت پڑنے پر مدد حاصل کرنے کے لیے انہیں اپنے سفر سے پہلے ایم اے سی کی ویب سائٹ پر رجسٹر کرانا چاہیے۔گزشتہ ماہ چین کی جانب سے تائیوان کی آزادی کے حامیوں کو موت کی سزا دینے کی دھمکی کے بعد تائیوان کے مسافروں کی حفاظت پر تشویش عروج پر تھی۔چینی دھمکی کے نتیجے میں، تائیوان نے غیر ضروری سفر کے خلاف احتیاط کرتے ہوئے اپنی ٹریول ایڈوائزری کو پیلے سے نارنجی کر دیا۔اس سے قبل جمعرات کو، تائیوان کی کوسٹ گارڈ ایڈمنسٹریشن (سی جی اے) نے چائنا کوسٹ گارڈ کے چار جہازوں کا سایہ کیا جو آف شور کنمین کاؤنٹی کے آس پاس تائیوان کے زیر کنٹرول پانیوں میں داخل ہوئے۔

جرمنی اپنے 5G نیٹ ورک سے چینی کمپنیوں کے اجزاء کو ختم کرے گا

برلن۔ 13/جولائی۔ ایم این این۔ جرمنی نے سائبر سیکیورٹی کے خطرات اور واحد سپلائرز پر انحصار کم کرنے کی ضرورت کے بارے میں خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، اگلے پانچ سالوں میں چینی کمپنیوں ہواوے اور زیڈ ٹی ای کی طرف سے بنائے گئے اجزاء کو اپنے 5G وائرلیس نیٹ ورک سے باہر کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔فیصلہ، جو امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، اور جاپان سمیت دیگر ممالک کی طرف سے اسی طرح کے اقدامات کی پیروی کرتا ہے، کا مقصد جرمنی کے اہم بنیادی ڈھانچے اور مواصلاتی نظام کو ممکنہ تخریب کاری اور جاسوسی سے بچانا ہے۔ جرمنی میں موبائل نیٹ ورک آپریٹرز، بشمول ووڈافون، دوسے ٹیلیکام اور ٹیلی فونیکا نے 2026 کے آخر تک اپنے 5G کور نیٹ ورکس سے ہواوے اور زیڈ ٹی ای اجزاء اور 2029 کے آخر تک رسائی اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس سے ہٹانے پر اتفاق کیا ہے۔اس اقدام پر چین کی طرف سے تنقید کی گئی ہے، جرمنی میں چینی سفارت خانے نے چینی کمپنیوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے 'ضروری اقدامات' کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اس سے متعلقہ شعبوں میں چین اور یورپ کے درمیان مستقبل میں تعاون متاثر ہو سکتا ہے۔

گلگت بلتستان میں مافیا کی جانب سے زمینوں پر قبضے کے خلاف مقامی لوگوں کا احتجاج

گلگت بلتستان۔13/جولائی۔ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) میں مقامی زمین کے مالکان اور مویشی پالنے والے 2009 میں حکومت پاکستان کی جانب سے زمینوں پر قبضے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ مقامی میڈیا آوٹ لیٹ پامیر ٹائمز نے اطلاع دی ہے کہ یہ احتجاج پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) کے ضلع استور کے علاقے کلیشائے منیمرگ میں ہوا۔مظاہرین نے حکومت کو پکارتے ہوئے کہا کہ جو تصفیہ ان کو اس وقت دیا گیا تھا وہ مقامی رہنماؤں اور پی او جی بی کے لینڈ مافیا کے دستخط کردہ" ایک جعلی دستاویز کے سوا کچھ نہیں" تھا۔اس دور کی یہ واحد تصفیہ ہے جس پر لینڈ مافیا اور مقامی انتظامیہ نے دستخط کیے ہیں، صرف یہ واحد دستاویز تھی جس میں گٹھلی، ایسر اور ہیکٹر کی بجائے کلومیٹر میں زمین پر قبضہ کیا گیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دستاویز کتنی بوگس تھی۔انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حکومت کی طرف سے اسی حکم کو منسوخ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے اور مجرموں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ ایک مقامی گاؤں کے رہنما غلام حیدر خان نے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا،" میں مطالبے کی مکمل حمایت کرتا ہوں، کیونکہ ہماری روزی روٹی اس فیصلے پر منحصر ہے اور اگر انتظامیہ نے ہمارے مطالبات پر مناسب کارروائی نہ کی تو ہم معاملے کو آگے بڑھائیں گے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ 2009 میں لینڈ مافیا نے جو زمینیں چھین لی تھیں وہ ہمارے لوگوں کو واپس کی جائیں اور انتظامیہ ہمیں سکون سے چھوڑ دے۔اس سے قبل اسکردو کے علاقے اولڈنگ کے مقامی لوگوں کی جانب سے بھی اسی طرح کا احتجاج کیا گیا تھا، کیونکہ رہائشیوں نے مقامی انتظامیہ کی جانب سے روکے گئے تعمیر نو اور تزئین وآرائش کے منصوبوں کی جلد تکمیل کا مطالبہ کیا تھا۔عوام نے تین سالوں سے تعطل کا شکار منصوبوں کو نظرانداز کرنے پر مایوسی کا اظہار کیا۔احتجاجی مظاہرے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی جن میں نوجوان، خواتین، بچے اور تاجر برادری کے ارکان شامل تھے۔مظاہرین نے اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ دار حکام سے متعدد بار تحفظات کا اظہار کرنے کے باوجود انہیں صرف خالی وعدوں اور عدم توجہی کا سامنا کرنا پڑا۔

نیٹو نے پہلی بار چین پر یوکرین پر روس کے حملوں کو بڑھاوا دینے کا الزام لگایا

واشنگٹن۔13/جولائی۔ایم این این۔کئی دہائیوں تک چین کو ایک دور دراز کے خطرے کے طور پر دیکھنے کے بعد، نیٹو نے اب بیجنگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ" یوکرین کے خلاف روس کی جنگ کا فیصلہ کن اہل کار" بن گیا ہے اور اس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "ہتھیاروں کے اجزاء" اور دیگر ٹیکنالوجی کی کھیپ کو روک دے جو روسی فوج کی تعمیر نو کے لیے اہم ہیں۔یہ بیان اتحاد کے 32 رہنماؤں کی طرف سے منظور کیے گئے ایک اعلامیے میں شامل ہے، جو 10 جولائی کو وائٹ ہاؤس میں ایک عشائیے میں جانے سے کچھ دیر پہلے تھا۔یہ نیٹو کے لیے ایک بڑی روانگی ہے، جس نے 2019 تک چین کو تشویش کے طور پر کبھی بھی سرکاری طور پر ذکر نہیں کیا۔اب، پہلی بار، یہ اتحاد واشنگٹن کی طرف سے روس کے لیے چین کی فوجی حمایت کی مذمت میں شامل ہوا ہے۔لیکن اس اعلان میں ایک واضح خطرہ ہے کہ روس کے لیے چین کی بڑھتی ہوئی حمایت کی قیمت چکانی پڑے گی۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ چین" حالیہ تاریخ میں یورپ کی سب سے بڑی جنگ کو اس کے مفادات اور ساکھ پر منفی اثر ڈالے بغیر نہیں کرسکتا، خاص طور پر روس کے دفاعی صنعتی اڈے کے لیے اس کی بڑے پیمانے پر حمایت" کا مطالبہ کیا۔نیٹو کے اعلامیے میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ اخراجات کیا ہوں گے، حالانکہ فطری پہلا قدم اقتصادی پابندیاں ہوں گی جو چین کو عالمی منڈیوں کے کچھ حصوں سے روکتی ہیں۔یہاں تک کہ ایک سال پہلے، یورپی رہنما بیجنگ کو چیلنج کرنے میں ہچکچا رہے تھے، خاص طور پر جرمنی جیسی قومیں جو چین کو اعلیٰ درجے کی کاروں اور لگژری سامان کی ایک اہم منڈی کے طور پر دیکھتے ہیں۔بہت سے یورپی رہنماؤں نے ابتدائی طور پر 2022 کے اوائل میں بیجنگ اولمپکس سے قبل طے پانے والے معاہدے کو مسترد کر دیا تھا، جس پر روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ نے دستخط کیے تھے۔یہاں تک کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ انہیں اپنے شکوک وشبہات ہیں کہ دشمنی کی طویل تاریخ کے حامل دونوں ممالک مل کر کام کر سکتے ہیں۔مارچ 2023 میں، کینیڈا کے دورے کے دوران، انہوں نے کہا" میرے خیال میں ہم شراکت کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔مسٹر بائیڈن نے مزید کہا،'' میں اب پچھلے تین مہینوں سے سن رہا ہوں کہ چین روس کو اہم ہتھیار فراہم کرنے جارہا ہے اور وہ کرنے والا ہے اس بارے میں بہت سی باتیں ہو رہی ہیں۔" انہوں نے ابھی تک نہیں کیا۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ نہیں کریں گے، لیکن انہوں نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے۔

ڈالر کے مقابلے یوآن کی گراوٹ کا سلسلہ جاری

بیجنگ۔ 13/ جولائی۔ ایم اینا ین۔جون کے آخری ہفتے میں، آف شور یوآن نے امریکی ڈالر کے مقابلے میں نمایاں کمی دیکھی، جو سات ماہ کی کم ترین سطح 7.27:1 تک پہنچ گئی۔چین کی کرنسی کی قدر میں کمی کئی عوامل سے متاثر ہوئی، جیسا کہ مارکیٹ کے تجزیہ کاروں نے تجویز کیا ہے۔تعاون کرنے والے عوامل میں سے ایک پیپلز بینک آف چائنا کی جانب سے قائم کردہ اسپاٹ فکسنگ کی متوقع شرح سے کم تھی۔اس سے یہ قیاس آرائیاں ہوئیں کہ چینی حکام یوآن کی قدر میں مزید کمی کی اجازت دے سکتے ہیں۔اس کے نتیجے میں، سال کے آغاز سے یوآن میں ڈالر کے مقابلے میں 2 فیصد سے زیادہ کی کمی دیکھی گئی ہے۔چین کی مین لینڈ اسٹاک مارکیٹ میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے انداز میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ادارے خریدنے کے بجائے اب بیچ رہے ہیں۔ صرف جون میں، تقریباً 33 بلین یوآن شنگھائی-ہانگ کانگ اسٹاک کنیکٹ کے ذریعے سرزمین سے نکلے۔اس سال اب تک، سرزمین سے ہانگ کانگ کی طرف کل سرمائے کا اخراج 129 بلین یوآن یعنی 17.8 بلین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔اپریل میں، ہانگ کانگ میں یوآن کے ذخائر 1.09 ٹریلین 50 بلین ڈالر تک پہنچ گئے، جو کہ آخری مرتبہ جنوری 2022 میں دیکھی گئی بلند ترین سطح کے قریب ہے۔یوآن کی قدر میں کمی کو عوامل کے مجموعہ سے منسوب کیا جاسکتا ہے، جن میں سے ایک چین میں اقتصادی سست روی ہے۔ تاہم، ایک اور اہم عنصر چین اور دیگر بڑی معیشتوں، خاص طور پر امریکہ کی طرف سے اختیار کردہ متضاد مالیاتی پالیسیاں ہیں۔پیپلز بینک آف چائنا نے ملکی ترقی کو تقویت دینے کی کوشش میں شرح سود میں کمی کرتے ہوئے مزید نرم رویہ اختیار کیا ہے۔یہ اقدام امریکی فیڈرل ریزرو کی حکمت عملی کے بالکل برعکس ہے، جو افراط زر کو روکنے کے اقدام کے طور پر زیادہ سخت مانیٹری پالیسی کو برقرار رکھنا ہے۔دونوں ممالک کے درمیان شرح سود میں اس فرق کا براہ راست اثر بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے چینی اثاثوں کی کشش پر پڑا ہے۔امریکہ کے مقابلے چین میں کم شرح سود نے چینی اثاثوں کو کم دلکش بنا دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں چین سے سرمائے کے اخراج میں اضافہ ہوا ہے، جس سے ڈالر کے مقابلے یوآن مزید کمزور ہو گیا ہے۔یہ منظرنامہ اقتصادی عوامل کے پیچیدہ تعامل کو واضح کرتا ہے جو کرنسی کی شرح تبادلہ کو متاثر کر سکتے ہیں۔چین کے قومی ادارہ برائے شماریات کے جاری کردہ اعداد وشمار پراپرٹی کی سرمایہ کاری میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ 2024 کے ابتدائی پانچ مہینوں میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 10.1 فیصد کمی واقع ہوئی۔مزید برآں، نئے مکانات کی قیمتوں میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے، جو کہ دس سالوں میں سب سے زیادہ طویل کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔یہ رجحان چین میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو درپیش چیلنجوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

اننتامبانی کی شادی میں سیاسی لیڈروں کی بھرپور شرکت

وزیراعظم نریندر مودی اور اپوزیشن کے کئی بڑے لیڈروں کی آج آمد متوقع،ممتابنرجی،اکھلیش یادو اور لالو یادو ہوئے شامل، کانگریس کی طرف سے دگوجے سنگھ،آنند شرما،سلمان خورشید،ابھیشیک منوسنگھوی اور راجیو شکلا نے موجودگی درج کرائی

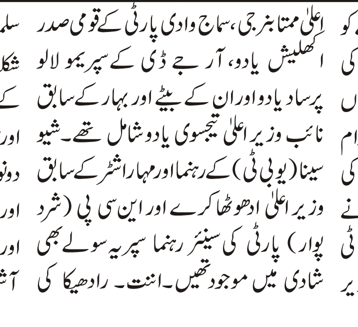

ممبئی، 13 جولائی، 2024۔معروف صنعت کار مکیش امبانی کے بیٹے اننت اور رادھیکا کی شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔شادی کی تقریب میں ملک اور بیرون ملک سے ہزاروں مہمانوں نے شرکت کی۔سیاسی میدان سے تعلق رکھنے والی کئی شخصیات بھی نئے جوڑے کو مبارکباد دینے پہنچیں۔ امبانی کی شادی کی تقریب میں حکمراں پارٹی اور اپوزیشن دونوں کے کئی رہنما نظر آئے۔آج آشیرواد پروگرام میں وزیراعظم اور کئی سینئر اپوزیشن لیڈروں کی شرکت متوقع ہے۔شادی میں شرکت کرنے والے ملک کے اعلیٰ اپوزیشن لیڈروں میں ٹی ایم سی پارٹی کی رہنما اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتابنرجی،سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو، آر جے ڈی کے سپریمو لالو پرساد یادو اور ان کے بیٹے اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو شامل تھے۔شیو سینا (یوبی ٹی) کے رہنما اور مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے اور این سی پی (شرد پوار) پارٹی کی سینئر رہنما سپریہ سولے بھی شادی میں موجود تھیں۔اننت۔ رادھیکا کی شادی میں شرکت کے لیے مرکز میں اپوزیشن پارٹی کانگریس کے رہنماؤں کی ایک لمبی فہرست ہے۔انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کے کئی سینئر لیڈران بشمول کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ دگوجے سنگھ،آنند شرما،اجے ماکن، سلمان خورشید، ابھیشیک منوسنگھوی اور راجیو شکلا پارٹی میں موجود تھے۔این ڈی اے کے سرکردہ لیڈروں میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اور شیوسینا لیڈر ایکناتھ شندے، مہاراشٹر کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار، بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی اور آر پی آئی لیڈر رام داس اٹھاولے بھی آشیرواد دینے آئے۔

سی ای او مینل کرنوال کا شیو شکتی نگر قبائلی گاؤں کا دورہ

پی ایم جنم یوجنا اور وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن کے لیے بات چیت

ناندیڑ:13رجولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع پریشد کی ایڈمنسٹریٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال ہفتہ 13 جولائی کو ضلع کے آخر میں کنوٹ تعلقہ میں گھوگرواڑی گرام پنچایت کے تحت قبائلی گاؤں شیو شکتی نگر پہنچیں۔ اس نے گاؤں کے مرکزی مقام سے تین کلومیٹر پیدل سفر کیا اور گاؤں والوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے پردھان منتری آدیواسی نیا مہابھیان (Janman-PM) کے تحت ادیم اور کولام برادریوں کے استفادہ کنندگان کو مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد سے متعلق کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے گاؤں کی خواتین بہنوں کو وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے بارے میں بھی آگاہ کیا اور اہل مستحقین کی درخواستیں بھی بھریں۔ ضلع انتظامیہ نے ریاستی حکومت کی مہتواکانکشی وزیر اعلیٰ ماجھی لڑکی بہن یوجنا کے لیے جنگی بنیادوں پر کوششیں شروع کر دی ہیں۔ اس کے لیے درخواستیں قبول کرنے کے لیے ہر گاؤں میں کیمپ کا انتظام کیا گیا ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال روزانہ جائزہ لے رہے ہیں اور اس اسکیم کے لیے جگہوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے شیو شکتی نگر گاؤں کا دورہ کیا جو کہ کنوٹ تعلقہ کے آخری سرے پر ہے اور بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے پردھان منتری آدیواسی نیا مہابھیان (پی ایم-جنمن) کے تحت گاؤں کی سطح پر پناہ گاہوں کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے ماجھی لاڈکی بہین یوجنا کے بارے میں خواتین کی رہنمائی کی۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے بھی اس موقع پر قبائلی خواتین کی طرف سے پیش کیے گئے ہسدی رقص میں حصہ لیا جس سے گاؤں والوں میں زبردست جوش وخروش کا ماحول پیدا ہوا۔ گاؤں والوں نے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال کا بڑے احترام کے ساتھ استقبال کیا اور ان کی آمد نے گاؤں میں ایک نئی توانائی پیدا کی۔ اس موقع پر انہوں نے قبائلی خواتین کی طرف سے بانس سے تیار کردہ مختلف اشیاء کا معائنہ کیا اور انہیں سراہا۔

زمبابوے کے خلاف ٹی-20 سیریز پر ہندوستان کا قبضہ، چوتھے ٹی-20 میچ میں 10 وکٹ سے ملی فتح

ہرارے: ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے ہرارے اسپورٹس کلب میں زمبابوے کو 10 وکٹ سے شکست دے کر 5 میچوں کی ٹی-20 سیریز میں 1-3 کی ناقابل تسخیر سبقت حاصل کرلی ہے۔ آج ہندوستان کی جیت میں سلامی بلے باز یشسوی جیسوال کی طوفانی اننگ کا بڑا کردار رہا۔ انھوں نے 53 گیندوں پر 93 رنوں کی ناٹ آو؟ٹ اننگ کھیلی۔ کپتان شبھمن گل نے بھی لاجواب کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 39 گیندوں پر ناٹ آو؟ٹ 58 رن بنائے۔ ہندوستانی کپتان گل نے آج ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ زمبابوے نے 20 اوورس میں 7 وکٹ کے نقصان پر 152 رن بنائے، جو کہ مقابلہ کرنے لائق اسکور تھا۔ لیکن ہندوستان نے اس کھیل کو یکطرفہ بناتے ہوئے ضروری رن محض 15.2 اوورس میں ہی حاصل کرلیا اور کوئی وکٹ بھی نہیں گرنے دیا۔ ہندوستانی ٹیم کی شروعات اس سیریز میں شکست کے ساتھ ضرور ہوئی تھی، لیکن اس کے بعد تینوں میچ جیت کر سیریز کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے۔ اس مقابلے میں ہندوستانی سلامی بلے بازوں نے زمبابوے کے گیند بازوں کو کبھی بھی حاوی نہیں ہونے دیا۔ جیسوال نے 53 گیندوں کی اپنی اننگ کے دوران 13 چوکے اور 2 چھکے لگا کر 175.47 کے اسٹرائیک ریٹ سے بلے بازی کی۔ دوسری طرف کپتان گل نے بھی 6 چوکے اور 2 چھکے لگا کر 148.72 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بٹورے۔ ہندوستانی بلے بازوں کے سامنے زمبابوے کا ہر گیند باز مشکل میں دکھائی دیا۔ سب سے بہتر اعداد وشمار رچرڈ نگاروا کا رہا جنھوں نے 3 اووروں میں 27 رن دیے اور کوئی وکٹ بھی نہیں لیا۔ زمبابوے کی بلے بازی پر بات کی جائے تو سلامی بلے بازوں نے اچھی شروعات دی تھی، لیکن لوور مڈل آرڈر اچھا کھیل نہیں دکھا سکا۔ نمبر 4 پر کپتان سکندر رضا ٹیم کے بہترین اسکورر رہے جنھوں نے 28 گیندوں پر 48 رنوں کی اننگ کھیلی۔ ہندوستانی گیند بازوں کی تعریف کرنی ہوگی جنھوں نے بعد کے بلے بازوں کو باندھ کر رکھا۔ خلیل احمد نے 4 اووروں میں 32 رن دے کر 2 وکٹ حاصل کیے۔ تشار دیشپانڈے، واشنگٹن سندر، ابھشیک شرما اور شیوم دوبے کو 1-1 وکٹ ملے۔

تعزیرات انصاف کے نافذ ہونے کے بعد بھی

وزیر آباد پولیس نے تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ درج کرلیا

ناندیڑ:13رجولائی (ورق تازہ نیوز) وزیر آباد پولیس اسٹیشن نے جعلی راشن کارڈ بنا کر لوگوں کو دھوکہ دینے والے شخص کے خلاف تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ یکم جولائی 2024 سے پولیس انڈین کوڈ آف جسٹس پورے ملک میں نافذ ہوگیا ہے۔ ناندیڑ تحصیل آفس میں انسپکٹر مادھو کرم مورے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق شیخ محمود خواجہ میاں موبائل نمبر 9588657900 نے میناکشی مدھوکر پنڈت ساکن گووند نگر اور دیگر لوگوں کو جعلی راشن کارڈ دیے اور تحصیلدار ناندیڑ کے جعلی اسٹیمپ کا استعمال کرتے ہوئے ان ساتھ دھوکہ دہی کی۔ وزیر آباد پولیس نے شیخ محمود خواجہ میاں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 420،465،467، 468، 471 کے تحت مقدمہ نمبر 311/2024 درج کیا ہے۔ اس جرم کی تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر دتاترے مانتالے کو سونپی گئی ہے۔ انڈین جوڈیشل کوڈ 2023 ملک میں یکم جولائی 2024 سے انڈین پینل کوڈ کی جگہ نافذ ہوگیا ہے۔ تاہم یہ ایک معمہ ہے کہ وزیر آباد پولیس نے یہ مقدمہ تعزیرات انصاف کے تحت درج کیے کیوں نہیں کیا۔

فنانس ریکوری آفیسر کیساتھ لوٹ مار

ناندیڑ:13رجولائی (ورق تازہ نیوز) موضع کپٹی (بزرگ) تعلقہ ہمایوں نگر میں دو چوروں نے فائنانس ریکوری آفیسر سے 31 ہزار 613 روپے لوٹ لئے۔ رام راؤ کیشو راؤ پرپڑے کی درج کردہ شکایت کے مطابق، وہ 11 جولائی کو صبح 9.45 بجے کپٹی (بزرگ) سے مالیات کی وصولی کے بعد کرنجی جا رہے تھے، جب دو پہیہ پر سوار دو نامعلوم افراد نے انہیں کپٹی روڈ پر روکا اور لاتیں ماریں۔ موٹر سائیکل سے اتار کر 28 ہزار 613 روپے نقدی اور 2500 روپے کی تھم مشین زبردستی چوری کرلی گئی۔ اسلاپور پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 309(4)،3(5) کے تحت مقدمہ نمبر 73/2024 درج کیا ہے اس جرم کی تفتیش اسلاپور کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھوسلے کر رہے ہیں۔

ضمنی انتخابات کے نتائج بی جے پی کے چہرے پر ایک اور زوردار طمانچہ ہے: کے سی وینوگوپال

نئی دہلی: کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے 7 ریاستوں میں ہوئے اسمبلی ضمنی انتخابات میں انڈیا بلاک کی شاندار کارکردگی کو جمہوریت کی جیت اور بی جے پی کی پالیسیوں کی شکست قرار دیا ہے۔ انھوں نے ضمنی انتخابات کے نتائج کو لوک سبھا انتخابی نتائج کے بعد بی جے پی کے چہرے پر مزید ایک زوردار طمانچہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماچل پردیش، مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، مغربی بنگال، بہار، پنجاب اور تمل ناڈو میں 13 سیٹوں میں سے انڈیا بلاک نے 10 سیٹیں حاصل کیں۔ عام لوگوں اور نوجوانوں کے خلاف بی جے پی کی پالیسیوں اور تقسیم کی سیاست کو عوام نے خارج کر دیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا کہ ہماچل پردیش میں کانگریس پارٹی نے تین میں سے دیہرا اور نالہ گڑھ دو سیٹیں جیت کر ہماچل اسمبلی میں 40 سیٹوں کے ساتھ خود کو مزید مضبوط کرلیا ہے۔ یہ جیت ہماچل کے لوگوں کے اٹوٹ بھروسہ کا ثبوت ہے، انھوں نے بی جے پی کی تبدیلی؟ اقتدار اور دَل بدل والی سیاست کو خارج کر دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جمہوریت کو کمزور کرنے سے متعلق بی جے پی کی کوششوں کے باوجود سچائی اور عوام کے عزم کی جیت ہوئی ہے۔ آج کا نتیجہ بی جے پی کے ذریعہ سرمایہ داروں کی حمایت اور تاناشاہی والی سیاست کے تئیں عوام کی نامنظوری کو ظاہر کرتا ہے۔ بی جے پی نے ہمارے لیڈروں کو ڈرانے دھمکانے کے لیے ای ڈی اور سی بی آئی جیسی ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا۔ حالانکہ عوام نے اس خطرناک سیاست کو پوری طرح سے مسترد کر دیا۔ کے سی وینوگوپال نے اتراکھنڈ کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس بدری ناتھ اور منگلور دونوں سیٹوں پر کامیاب ہوئی ہے۔ ایودھیا، اور اب بدری ناتھ میں یہ اہم جیت واضح پیغام دیتا ہے کہ عوام سیاسی فائدہ کے لیے مذہب کے غلط استعمال کی حمایت نہیں کرتی۔ آج کے نتائج جمہوریت اور آئینی اقدار کی بھی جیت ہیں۔ عوام نے تقسیم والی سیاست اور اقتدار ہتھیانے کی سیاست کی جگہ فلاح اور یکجہتی کو ترجیح دی ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ کانگریس پارٹی اپنے مفاد عامہ والے ایجنڈے اور جمہوری اقدار کو بنائے رکھنے کا عزم دہراتی ہے۔ عوام نے ہمارے تئیں جو اعتماد ظاہر کیا ہے، اس کے ہم شکرگزار ہیں، اور اپنی بقیہ مدت کار و مستقبل کے سبھی انتخابات میں نئے جوش کے ساتھ خدمت کرتے رہنے کا عزم لیتے ہیں۔ یہ جیت کانگریس صدر کھڑگے، سی پی پی چیئر پرسن سونیا گاندھی، حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی رہنمائی کے علاوہ پردیش کانگریس کمیٹی کے لیڈران وامیدواروں کی سخت محنت کے بغیر ممکن نہیں ہوتی۔

'سی اے جی' نے ہماری باتوں پر مہر ثبت کر دی: جینت پاٹل

یہ حکومت بجٹ کے ذریعے عوام کو دھوکہ دے رہی ہے

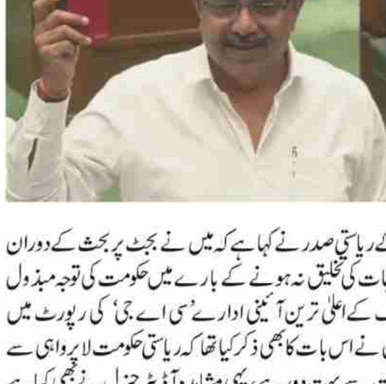

ممبئی: سی اے جی کی رپورٹ کل جاری کی گئی ہے۔ ہم سب بار بار کہہ رہے ہیں کہ یہ حکومت بجٹ کے ذریعے عوام کو دھوکہ دے رہی ہے اور کل ایوان کے فلور پر رکھی گئی سی اے جی کی رپورٹ نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔ یہ باتیں این سی پی-ایس پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے کہی ہیں۔ این سی پی-ایس پی کے ریاستی صدر نے کہا ہے کہ میں نے بجٹ پر بحث کے دوران اپنی تقریر میں ریاست میں اثاثہ جات کی تخلیق نہ ہونے کے بارے میں حکومت کی توجہ مبذول کروائی تھی۔ بالکل یہی معاملہ ملک کے اعلیٰ ترین آئینی ادارے 'سی اے جی' کی رپورٹ میں پیش کیا گیا ہے۔ اس تقریر میں میں نے اس بات کا بھی ذکر کیا تھا کہ ریاستی حکومت لاپرواہی سے خرچ کر رہی ہے اور یہ بجٹ حقیقت سے بہت دور ہے، یہی مشاہدہ آڈیٹر جنرل نے بھی کیا ہے اور کہا کہ بجٹ ٹھوس بنیادوں پر ہونا چاہیے۔ جینت پاٹل نے کہا کہ ہم سب پچھلے کچھ دنوں سے بار بار کہہ رہے ہیں کہ یہ حکومت بجٹ کے ذریعے عوام کو دھوکہ دے رہی ہے اور کل ایوان میں پیش کی گئی سی اے جی کی رپورٹ نے اس کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سی اے جی نے شندے-فڑنویس-پوار حکومت کو سخت الفاظ میں کہا ہے کہ ریاستی حکومت کو غیر ضروری سبسڈی کو کم کرنا چاہئے، اثاثہ جات بنانے پر توجہ دینا چاہئے۔ این سی پی-ایس پی کے ریاستی صدر نے حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکمرانوں کا ریاست چلانے کا رویہ بالکل ویسا ہی ہے کہ آنے والی نسلیں اگر بھیک مانگیں گی تو بھی چلے گا، مگر والدین کی محنت سے کمائی ہوئی رقم کو خرچ کرتے ہوئے آج عیش کیا جائے۔

81 ہزار 600 رشوت کیس میں

سیکنڈ رجسٹرار گرفتار-دو مفرور

ناندیڑ:13رجولائی (ورق تازہ نیوز) ڈپٹی رجسٹرار کیٹیگری 1 اور حدگاؤں کے دو پرائیویٹ اسٹامپ بیچنے والے جنہوں نے اسٹامپ ڈیوٹی سمیت 1 لاکھ 99 ہزار روپے کا مطالبہ کیا اور سمجھوتہ کرنے کے بعد 4 ہزار سے 1 لاکھ 95 ہزار روپے وصول کیے، محکمہ نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ 12 جولائی کو انسداد بدعنوانی کے دفتر میں ایک شکایت موصول ہوئی کہ شکایت کنندہ نے موضع حدگاؤں میں گروپ نمبر 256/2 میں 20 ایکڑ زرعی زمین خریدی ہے۔ ڈپٹی رجسٹرار کے دفتر حدگاؤں گئے اور سیکنڈ رجسٹرار بالاجی اتروار سے ملاقات کی۔ اس وقت وہ اپنے ساتھ محکمہ انسداد رشوت ستانی کا دستہ بھی لے گئے تھے۔ پھر اتروار نے رجسٹریشن کے لیے 1 لاکھ 99 ہزار روپے مانگے۔ اس میں رجسٹریشن اسٹیمپ فیس اور رشوت دونوں شامل تھے۔ ایک سمجھوتہ ہوا۔ جس میں ڈپٹی رجسٹرار اتروار نے 4 ہزار روپے کم کر کے 1 لاکھ 95 ہزار روپے کا مطالبہ کیا اور اسٹامپ آفس میں اسٹامپ وینڈر سمیع اللہ کو رقم ادا کرنے کو کہا۔ سمیع اللہ نے یہ رقم قبول کرکے شیخ ابوبکر کے حوالے کردی۔ جس میں رجسٹریشن اور رجسٹری کی 1 لاکھ 13 ہزار 400 روپے کی رسید اور 81 ہزار 600 روپے رشوت کی رقم محکمہ انسداد رشوت ستانی نے قبضے میں لے لی۔ اس معاملے میں، ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان میں سے تین کے خلاف رشوت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس اسٹیشن حدگاؤں میں سب رجسٹرار کلاس-1، سب رجسٹرار آفس حدگاؤں (کلاس-3) کے سب رجسٹرار بالاجی شنکراؤ اتروار، اسٹیمپ فروش سمیع اللہ عظمت اللہ شیخ عرف سمیع، شیخ ابوبکر کریم صدیقی عرف بابو کے خلاف رشوت خوری ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس انسپکٹر پریتی جادھو اور ان کے ساتھیوں نے محکمہ انسداد رشوت ستانی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر راجکمار شندے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پرشانت پوار کی رہنمائی میں یہ کارروائی مکمل کی۔ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم، سرکاری اہلکار، ملازم یا کوئی پرائیویٹ شخص ان کی طرف سے کوئی سرکاری کام کرنے کے لیے قانونی فیس کے علاوہ رشوت کا مطالبہ کرے تو وہ شخص ٹیلی فون نمبر 253512-02462 یا ٹول پر رابطہ کرے۔ مفت نمبر 1064۔ حوالہ کی معلومات فراہم کریں۔

عظیم الشان کل ہند مقابلہ حفظ قرآن مجید 2024

حیدرآباد: قاری عبدالرحمن یم ڈی SRZ انٹرپرائس پرانی حویلی کی اطلاع کے بموجب حیدرآباد میں پہلی مرتبہ عظیم الشان پیمانے پر کل ہند مقابلہ حفظ قرآن ستمبر کے آخری ہفتے میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس مقابلے کے آن لائن رجسٹریشن کا آغاز ہو چکا ہے اور اس کی آخری تاریخ 31-07-2024 ہے۔ اس مقابلے میں حصہ لینے والوں کی عمر 30 سال یا اس سے کم ہونی چاہئے اور مکمل حفظ کی تکمیل کرنے والے ہی اہل ہوں گے۔ اس مقابلے میں حصہ لینے کے لئے رجسٹریشن کی کوئی فیس نہیں ہے۔ اس مقابلے کے ججس کا پینل مختلف ریاستوں کے جید حفاظ کرام پر مشتمل ہوگا۔ اس مقابلے کے آن لائن رجسٹریشن اور مزید تفصیلات کیلئے حفاظ کرام، فون نمبر 798184979 پر ربط پیدا کر سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مقابلے میں حصہ لینے والے حفاظ کرام کے حسن صورت لہجہ اور تجوید کی مکمل رعایت کیساتھ تلاوت پر عبور لازمی ہے۔

ممبئی کو عالمی مالیاتی مرکز بنانے کا وزیر اعظم مودی کا جھوٹا خواب: نانا پٹولے

اسمبلی انتخابات سے پہلے جھوٹ اور جملے بازی سے لوگوں کو ایک بار پھر بیوقوف بنانے کی کوشش

ممبئی: ممبئی میں 29 ہزار کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کا خواب ممبئی کو عالمی مالیاتی مرکز بنانے کا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر پی ایم مودی کا ممبئی کے تعلق سے یہ خواب ہے تو پھر گزشتہ 10 سالوں میں ممبئی کی اہمیت کم کرنے کی کوشش کیوں کی گئی اور ممبئی میں عالمی مالیاتی مرکز کا دفتر، کاروبار کے مراکز و دیگر پروجیکٹ ممبئی سے گجرات کیوں منتقل کروایا؟ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ وہ پی ایم مودی کی تقریر پر اپنے ردعمل کا اظہار کر رہے تھے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ممبئی کو عالمی مالیاتی مرکز بنانے کا وعدہ جھوٹا ہے اور یہ اسمبلی انتخابات سے پہلے لوگوں کو دھوکہ دینے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی مہاراشٹر کے ٹیکس کا واجب ادا بھی نہیں دے رہے ہیں جبکہ مہاراشٹر سب سے زیادہ ٹیکس ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مودی نے ممبئی اور مہاراشٹر کی ترقی کے بڑے بڑے دعوے کیے ہیں لیکن سچائی اس کے بالکل برعکس ہے۔ گزشتہ ماہ ہی جاری کردہ اعداد وشمار میں مہاراشٹر کے مقابلے دیگر ریاستوں کو زیادہ فنڈز دیے گئے۔ اگر ہم تھوڑی دیر کے لیے یہ مان لیں کہ مہاراشٹر ترقی کر رہا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ مرکزی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر بہت پیچھے ہے۔ فی کس آمدنی میں 11 ویں نمبر پر، برآمدات، غیر ملکی سرمایہ کاری اور روزگار پیدا کرنے کے معاملے میں پیچھے، مہاراشٹر بھی دیگر ریاستوں سے پیچھے ہے۔ حالانکہ مودی نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں لاکھوں نوکریاں پیدا کی جائیں گی، لیکن بے روزگاروں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ واضح ہے کہ مودی کے دعوے میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ پالگھر ضلع میں بندرگاہ کی توسیع کو مقامی مخالفت کے باوجود منظوری دے دی گئی ہے۔ اس بندرگاہ سے صرف اڈانی کو فائدہ ہوگا اور ماہی گیری کا کاروبار بند ہو جائے گا۔ اگر مودی چاہتے تھے کہ مہاراشٹرا ترقی کرے تو مہاراشٹر کے پروجیکٹس کو گجرات میں منتقل نہیں کیا جاتا۔ نانا پٹولے نے کہا کہ مودی نے چھترپتی شیواجی مہاراج سمیت عظیم شخصیات کا نام لیا۔ مہاراشٹر میں عظیم شخصیات کی روایت ہے، لیکن بی جے پی لیڈران مسلسل ان کی توہین کر رہے ہیں۔ جب الیکشن آتے ہیں تو بی جے پی ان کو یاد کرتی ہے۔ مودی نے لوک سبھا انتخابات میں ہارنے کے بعد اسمبلی انتخابات میں ہارنے کے خوف سے عظیم شخصیات کے ناموں کا ذکر کیا۔

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१./११२८/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक ०२-७-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.231/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ. रत्नमाला शंकरराव उपलंचवार रा. तरोडा बु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा बु. गट नं. 219 फ्लॅट नं. ए/101 पिन क्र. 40103070858 श्री/सौ. लक्ष्मण मारोती कोत्तावार यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्र. 1-7439 दि.21.06.2024 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- पाय-या, लॉबी, एरीया आहे

पश्चिम :- मोकळी जागा व नंतर रोड आहे

दक्षीण :- सदनीका नं. ए/102 आहे

उत्तर :- मोकळी जागा व नंतर प्लॉट आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१./८६३/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक १३-६-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.171/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ. सुनिता शीवाजी काळे रा. तरोडा खु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा खु. गट नं. 218 प्लॉट नं. 26,27 वरील फ्लॅट नं. 105 पिन क्र. 40112070412 श्री/सौ. ज्योती प्रदीप गिल्डा यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्र. 1-3955 दि.17.04.2023 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- अपार्टमेंट मधील मोकळी जागा आहे.

पश्चिम :- फ्लॅट नं. 104 आहे.

दक्षीण :- सामाईक पॅसेज व पाय-या आहे.

उत्तर :- अपार्टमेंट मधील मोकळी जागा आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

प्रति

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن

BIS 916 Hallmark

زِینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MJ

MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔